بیاضِ محمدی

مولفہ

حضرت مولانا محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری

Nashiran - e - Quran Ltd.
PRICE PER BOOK
18/75
LAHORE.

علمی کتاب خانہ۔ اردو بازار۔ لاہور

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 092841
★ MAILSI ★

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

Masood Faisal Jhandir Library

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ علی توفیقہ کہ

رسالۂ عجالۃ النافعہ جامعہ عملیات الباہرہ

(اصلی)

بیاضِ محمدی

مطابق نسخہ قلمی مکتوبہ دست خاص رقم زدہ

حضرت بقیۃ السلف الصالحین حجۃ اللہ علی العالمین مولانا الحاج القاری الحافظ ابو محمود مولانا الشیخ محمد محدث التھانوی فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ کا اردو ترجمہ

عطاء المنان

مترجمہ

حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری (فاضل دیوبندی) خلیفہ و جانشین حضرت مخدوم العالم متبع سنن نبوی نمونہ اخلاق محمدی الشیخ الاظہر مولانا مولوی شیخ محمد عمر فاروقی تھانوی خلف الصدق و مؤلف بیاض قدس سرہٗ

مسمی باسمِ تاریخی

مخزنِ عملیاتِ محمدی

سنہ ۱۳۵۰

ملنے کا پتہ

علمی کتاب خانہ، چوک اردو بازار لاہور

مطبوعہ: پنجاب پریس لاہور

مقدّمۂ رسالہ

عطاء المنّان من اعمال المشائخ والقرآن

انسانی فطرت کا تقاضا ہے کہ وہ اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر سے بہتر بنائے اور بعد الموت بقائے دوام حاصل کرے ان دونوں امور کے لیے ضرورت ہوتی کسب مال اور حصولِ اولاد کی. تاکہ اول اس کے رفاہ حال کا باعث ہو اور ثانی وجہ بقائے دوام. اس لیے ان دونوں کے حصول کے لیے ہر قسم کی جائز و ناجائز کوشش کرتا ہے اور بسا اوقات ان کی محبّت میں مذہب کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے اسی وجہ سے باری تعالیٰ نے اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (تمہارے مال و اولاد تمہارے لیے فتنہ و آزمائش خداوندی ہیں) فرما کر اُن کی دینی و دنیوی مضرتوں سے دنیا کو خبردار اور متنبہ فرمایا درحقیقت یہ دونوں فتنہ اور باعث ہلاکت ہیں. اگر خدا سے غافل کر دیں. لیکن اگر حدود شرعیہ کے اندر رہ کر مال و اولاد سے متمتع ہو تو بجائے فتنہ و مذموم ہونے کے یہی باقیات الصّٰلحٰت اور محمود بن جاتے ہیں پس انسان کو لازم ہے ان کی مضرتوں سے بچنے اور ان سے منافع حاصل کرنے کیلئے ایسی تدابیر اختیار کرے کہ نہ دنیوی قانون کی گرفت میں آسکے نہ آخرت میں مواخذہ ہو. قرآن حکیم جو احکم الحاکمین کا آخری مکمل قانون ہے اور انسانی ضروریات و آسائش دارین کا متکفل و ضامن. اس نے وہ تمام تدبیریں بتائی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص ابنائے جنس میں ہر دل ہو صاحب دولت و ثروت ہو. دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون ہو سکے اس کے علاوہ وہ متاہلانہ زندگی میں بھی اصلاح زوجین کا کفیل ہے. اور اولاد نرینہ پیدا ہونے کا وکیل. امراض جسمانی و روحانی خصوصیات اور عورتوں کو خبائث اور شیاطین

کے حملوں اور اندرونی بیماریوں سے بچانے کیلئے ایک حاذق طبیب اور مُسخّرِ جنّات ہے اسی لیے قرآن کریم کو شفا و رحمت فرمایا گیا ہے کما قال اللّٰہ تعالےٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. علماء متقدمین میں سے کسی بزرگ نے اسی آیت سے استنباط کر کے فرمایا ہے ؎

جَمِیعُ العلمِ فی القرانِ لکن ؛ تقاصر عنہ افہام الرجال

یعنی قرآن میں تمام علوم مثل کیمیا و ؛ غیر موجود ہیں

مگر عوام النّاس کی عقلیں ان کے ادراک سے قاصر ہیں. سوائے اولیائے کاملین کے جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

کیمیا و سیمیا و ریمیا ؛ کس نداند جز بذات اولیا

انہیں علوم میں سے نکات قرآنی کے ماہر علماء سلف نے انسان کے جلب منفعت و دفعیہ مضرت کے لیے قرآن شریف سے عملیات و تعویذات کا ایک مستقل فن ریاضات شاقہ و مجاہدات نفس کے بعد استنباط کیا اور ایک بیش بہا ذخیرہ اطبّاء جسمانی و یونانی کی طرح معالجات روحانی و جسمانی کا ضخیم کتابوں میں ہمارے لیے چھوڑا جس سے کروڑوں بندگان خدا کو عظیم منافع اور بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوئے. مجربات دیربی. نافع الخلائق، جواہر خمسہ کے اردو ترجمے شائع ہو کر مقبولیّت عام حاصل کر چکے ہیں انہیں مجربات گنجینۂ عملیات میں سے ایک مختصر رسالہ بیاض محمدی بھی ہے جس کے عملیات عوام النّاس میں تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں. مگر اس کے تمام عملیات فارسی و عربی میں ہونے کی وجہ سے مفید عام نہیں ہو سکے اسی وجہ سے یہ مختصر رسالہ باوجود طبع ہو جانے کے آج تک بردۂ خفا میں تھا سنہ ۱۳۵۰ھ میں ہمارے مکرم دوست مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری نے اس کا با محاورہ ترجمہ اردو میں کیا جزاہ اللہ عنا خیر الجزا

مولوی صاحب موصوف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد صاحب رح مصنف بیاض محمدی کے فرزند ارجمند مولانا مولوی محمّد عمر صاحب تھانوی قدس

سرہٗ. خلیفہ اول حضرت مولانا قاضی سید **محمد اسمٰعیل** صاحب منگلوری قدس سرہٗ کے خاص مریدوں میں سے ہیں. بعد وفات شیخ برادرانِ طریقت کی نظر انتخاب آپ پر تھی. مگر مکروہاتِ دنیوی اور بعض خانگی پریشانیوں نے آپ کو تحصیل علوم دینیہ میں بھی ناقص رکھا اور مشاغل علمی وعملی کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا جس کا قلق آپکے دل میں ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتا رہتا تھا. کہ دفعتاً قائد ازلی نے آپ کی رہبری فرمائی اور کارساز حقیقی کی توفیق رفیق مساعد ومددگار ہوئی کہ ۱۳۵۵ھ کے آخر میں ایک مدت دراز کی متاہلانہ زندگی کے بعد بمصداق ؎

کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد ॥ ہر چہ گیرید مختصر گیرید

آپ نے علائق دنیویہ کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے اسی قبلۂ اہلِ علوم دارالعلوم دیوبند کی طرف رجوع کیا. جہاں سے تقریباً چالیس برس پہلے بحسرت وارمان لوٹ گئے تھے. شروع ۱۳۵۶ھ تک آپ نے اپنے علوم دینیہ حدیث وتفسیر کی تکمیل کی اور ان خوابوں کی تعبیر پوری ہوئی جو ۱۳۱۹ھ میں حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحبؒ مہاجر مکّی کی زیارت اور بشارت سے آپ کو دکھایا گیا تھا. اور ۲۰ رمضان ۱۳۵۴ھ کی شب جمعہ کو حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ کے معانقہ جسمانی سے آپ کو حاصل ہوئی تھی فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

۱۳۵۵ھ میں آپ نے رسالہ بیاض محمدی کا ترجمہ کیا اور ۱۳۵۶ھ کے زمانۂ قیام دیوبند میں مصنف رسالہ کے خاص تحریر کردہ قلمی رسالہ سے اس کو مکمل کر دیا آپ کو اپنے شیخ الشیوخ طریقت مؤلف بیاض کی تصنیفات سے خاص شغف اور محبت تھی.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

مختصر حالاتِ مؤلفِ بیاضِ محمدی علیہ الرحمۃ

وسببِ تالیفِ رسالۂ ہذا

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ حِزْبُ اللّٰہِ الْمُھْتَدِیْنَ

اَمَّا بَعْد: حضرت خاتم المحدثین بقیۃ السلف الصالحین الحاج الحافظ القاری مولانا مولوی ابومحمود شیخ محمد صاحب محدّث تھانوی قدّس سرّہٗ حضرت قطب الاقطاب میاں دوآب میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی لوہاروی قدّس سرّہٗ کے خلفاء اجلّہ میں سے تھے اور حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر مکّی قدس سرہٗ کے پیر بھائی. نسبًا شیخ فاروقی اور اس نامی گرامی خاندان سے تھے جو غدر ۱۲۷۵ھ تک تھانہ بھون میں برسرِ اقتدار رہا اور جس کو نسلًا بعد نسلٍ عہد اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ سے خطاب خانی ونوابی حاصل تھا حضرت مرشدی مولانا شیخ محمد عمر صاحب قدس سرہٗ تھانوی. حضرت مولانا شیخ محمد صاحبؒ کے چھوٹے صاحب زادے فرمایا کرتے تھے کہ نواب شیخ احمد صاحب ہمارے اجداد میں سے عہد عالمگیر میں منصب دار تھے شاہ اورنگ زیب نے ان کو مراحم خسروانہ سے **نواب فاروقی خاں** کا خطاب دیا. جو نسلًا بعد نسلٍ غدر ۱۸۵۷ء تک اس خاندان میں موروثی رہا. محلہ گھر میں مولانا کا عالی شان محل جو قاضی صاحب کا دیوان خانہ تھا انہی نواب فاروقی خاں کی یادگار ہے چونکہ اس خاندان میں ابتداء سے علم وفضل کی وراثت چلی آرہی تھی اس لیے اس خاندان کا سب سے بڑا فرد علاوہ خطاب نوابی کے سلطنت کی

طرف قاضی القضاۃ کے عہدہ کا بھی منصب رکھتا تھا اور جس سلسلہ کی آخری کڑی نواب قاضی عنایت علیخاں صاحب مشہور معرکہ تحصیل شاملی ۱۸۵۷ء میں بالزام بغاوت روپوش ہو گئے تھے قاضی سعادت علیخاں صاحب شہید قاضی صاحب موصوف کے بڑے بھائی مولانا کے خسر بھی تھے اور حقیقی ماموں بھی حضرت مولانا کی جلالت قدر اور علمی فضائل کے بڑے بڑے جلیل القدر علما قائل تھے۔ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ محدّث دار العلوم دیوبند اکثر آپ کی تعریف میں اس طرح رطب اللسان ہوتے تھے کہ

"ہمارے اکابر حضرات میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب بڑے بلند پایہ بزرگ ہوئے ہیں"۔

۱۲۳۰ھ میں مولوی حمد اللہ خاں صاحب کے مشکوئے مُعلّٰی میں پیدا ہوئے ظہور احسن آپ کا تاریخی نام تھا ہوش سنبھالنے کے بعد حسب دستور شرفا استاد مکتبی کے سپرد کئے گئے۔ دس سال کی عمر میں کلام اللہ مع قواعد تجوید حفظ کیا اور ضروریات فقہ کے رسائل فارسی زبان میں پڑھکر اسی عمر میں دہلی بھیجدیئے گئے۔ دہلی میں حضرت بقیۃ المحدثین آخری چراغ خاندان شاہ ولی اللہؒ مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب قدس سرہٗ کا حلقہ تحدیث جاری تھا آٹھ سال دہلی رہ کر علوم معقول و منقول میں کمال حاصل کیا زیادہ تر علوم دینیہ فقہ تفسیر و حدیث حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں ہی حاصل کئے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں وطن واپس تشریف لائے حضرت میاں جی نور محمد صاحب جھنجھانوی جو لوہاری کی ایک چھوٹی مسجد میں بچوں کو قرآن شریف اور ابتدائی کتب درسیہ فارسیہ کی تعلیم دیتے رہے تھے اور گمنامی کی حالت میں بسر کرنے کو اپنے لیے ذریعۂ عافیت تصوّر کئے ہوئے تھے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب و حافظ محمد ضامن صاحب شہید کے ردیائے صادقہ سے آسمان معرفت کے مہر منیر بن کر اس وقت اپنے فیضان عالمگیر سے قرب جوار کو روشن و منور کر رہے تھے حضرت مولانا شیخ محمد صاحب نے علمی تبحر اور نوجوانی

جو شش میں اول تو اس طرف توجّہ نہ فرمائی بلکہ برادران وطن اور عزیزان گرامی حضرت حاجی صاحب وغیرہ کی توجّہ دلانے سے حضرت میاں جی صاحب کی تحقیر کی آخر اُدھر سے سنت فاروقی کی ہدایت ادھر سے حضرت میاں جی صاحب کے کشف وکرامات کا اظہار ہوا۔ کہ اسی امّی مرشد سے باخلاص تمام بیعت ہو گئے اور چند روز کے مجاہدات میں وہ مرتبہ سلوک وتصوف میں حاصل کیا جس کی عظمت وشان حضرت میاں جی صاحب کے ان خطوط سے ظاہر ہوتی ہے جو آنحضرت نے اپنے اس مرید رشید اور اپنے خلفاء حضرت حاجی صاحب وحافظ صاحب کے نام تحریر فرماتے ہیں اور جس کی نقل مطابق اصل کتاب انوار محمدی مصنفہ حضرت مولانا میں موجود ہے۔ تصوّف وحقائق ومعارف میں آپ کی چند کتابیں اب بھی پائی جاتی ہیں اگرچہ نایاب ہیں۔ عملیات وتعویذات میں اگرچہ آپ کو زیادہ انہماک وتوغل نہیں ہوا۔ مگر چونکہ طبیعت کے ذکی وذہین واقع ہوتے تھے محض رفاہ خلق اللہ کے لیے تھوڑی توجّہ سے اس فن میں بھی کمال حاصل کر لیا۔ جہاں سے عملیات ہاتھ آئے تجربہ کرنے کے بعد اپنی بیاض میں درج فرمایا۔ باوصف اس عدم توجہی کے جنّات اور آسیب زدہ آپ کے نام سے کانپتے تھے۔

نقل:۔ فقیر مترجم بیاض محمدی کی ایک بنگالی طالب علم سے جو دارالعلوم دیوبند میں پڑھتے تھے ۱۳۵۵ھ میں ملاقات ہوئی برسبیل تذکرہ حضرت مولانا کا ذکر آگیا وہ صاحب خود عملیات کا شوق رکھتے تھے مگر مولانا سے واقف نہ تھے آپ کا اسم گرامی سن کر تعجب وحیرت سے کہنے لگے "کیا یہی وہ مولانا ہیں؟ جن کا نام ہمارے اطراف میں اب تک مشہور ہے کہ جس وقت کوئی خبیث جن یا آسیب کسی کو ستائے اور اس سے لوگ عاجز ہو جائیں تو "شیخ محمد تھانوی" ہتھیلی پر لکھ کر آسیب زدہ کو دکھا دینے سے جن وآسیب فورًا فرار ہو جاتا ہے۔

آپ کی وفات ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ میں ہوئی عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اور وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ کا لفظ

غیر بعید آپ کی تاریخ وفات ہے۔ وفات کی شب میں ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جامع مسجد دہلی کا دایاں مینار گر گیا۔ ایک بزرگ نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں پوچھا تو فرمایا کہ مولوی شیخ محمد آنیوالے ہیں ان کے لینے کے لیے آئے ہیں۔ یہ آپ کے اتباع سنت کا ثمرہ ہے جو آج تک آپکے متوسلین میں بحمداللہ پایا جاتا ہے (ملخصات از حالات محمدی)

رسالہ بیاض محمدی جو مولانا کا خزانۂ عملیات ہے۔ مولانا کی وفات کے بعد آپ کے خلیفۂ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد سے حضرت قاضی صاحب کے پیر بھائی حضرت مولانا مولوی بیبدر رحم الٰہی صاحب منگلوری رحمۃ اللہ علیہ نے مکمل طبع کرا کر شائع کرایا مگر چند ہی روز بعد حضرت قاضی صاحب کے نام خط پر خط آنے لگے کہ آپ نے غضب کر دیا لوگ حب وتسخیر کے اعمال ناجائز طور پر عمل میں لا کر فتنے میں پڑ گئے" حضرت قاضی صاحب نے یہ معلوم کر کے جس قدر نسخے موجود تھے سب جلوا کر دریا برد کر دیئے۔ اور بقیہ بھی جہاں سے ہاتھ لگے دوگنی چوگنی قیمت دیگر مہیا کئے اور تلف کر دیئے اور اس کی تلافی اس طرح کی گئی کہ بیاض محمدی میں سے وہ عملیات تسخیر وحب جو تیر بہدف اور سہل الحصول تھے نکال ڈالے اور مولانا رحم الٰہی صاحب نے دوبارہ ترتیب دے کر مطبع مجتبائی دہلی کو دے دیا۔ جنہوں نے بجنسہ اس کو فارسی و عربی میں طبع کر دیا۔

ابتداءً جس زمانہ میں یہ رسالہ طبع ہوا تھا فارسی زبان کی قدر تھی۔ مگر عرصہ تیس سال سے فارسی قریب قریب ہندوستان سے مفقود ہو گئی۔ عرصہ سے اہل علم و شائقین عملیات متمنی تھے کہ یہ مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ غالباً ۱۳۱۷ھ میں میرے استاذ مولانا مولوی نظام الدین صاحب کرانوی مرحوم نے جو اسی سلسلۂ شیخ محمدیہ میں بواسطہ حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خلیفۂ خاص حضرت مولانا مؤلف بیاض محمدی منسلک تھے سب سے

پہلے توجہ کی اور یہ چاہا کہ کہیں سے پہلی مطبوعہ اصلی بیاض محمدی مل جائے تو وہ اس کو مکمل اردو میں شائع کر دیں. مگر باوجود کوشش بلیغ وہ اس کے حصول میں ناکام رہے چونکہ وہ خود بھی عملیات میں پورا دخل رکھتے تھے اور کافی ذخیرہ عملیات مجربہ کا ان کے پاس جمع تھا. اس لیے انہوں نے عملیات بیاض محمدی کے چند حصے کئے اور ہر حصے میں اپنے مجربہ عمل بطور ضمیمہ بھی شامل کر کے اس کا پہلا حصہ **بیاض محمدی اصلی** کے نام سے شائع کر دیا مگر افسوس کہ ان کے طول امل نے بمصداق ع پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا. ان کو مہلت نہ دی کہ وہ بیاض محمدی موجودہ کو مکمل اردو کر کے چھپوا دیتے آخر قضا الہٰی سے کالرا کے مشہور کمر توڑ وبا عالمگیر بخار کے زمانہ میں مولوی صاحب موصوف داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اور اس رسالہ کی مکمل اشاعت کی آرزو دل ہی دل میں لے گئے ع.

اے بسا آرزو کہ خاک شد

فقیر کو اسی زمانہ سے خیال تھا کہ بمصداق ع اگر پدر نتواند پسر تمام کند. کسی طرح یہ نایاب اور مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے. مگر مکروہات دنیویہ سے مجبور رہا. آخر سنہ ۱۳۵۰ھ میں باوجود ہجوم تفکرات کمر ہمت باندھ کر یہ رسالہ اردو میں مرتب کر لیا اور مخزن عملیات محمدی اس کا تاریخی نام قرار پایا. خوش قسمتی سے ۱۳۵۵ھ میں میرے شیخ طریقت سالک سنن مصطفوی بنمونہ اسوۂ حسنہ نبوی مخدوم العالم حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عمر صاحب فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ تھانوی خلف الصدق حضرت مولانا مصنف بیاض محمدی و خلیفہ اول حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوریؒ کے داماد برادر عزیزم مولانا مولوی عطاء الحق صاحب سلمہٗ دیوبندی سے حضرت مصنف بیاض کے دست مبارک کا قلمی نسخہ دستیاب ہو گیا جس میں بہت سے عمل ایسے تھے جو مطبوعہ مجتبائی نسخے میں موجود نہیں تھے. اگرچہ اس کو وہ نسخہ تو نہیں کہہ سکتے جو اولاً مولوی رحم الٰہی صاحب نے شائع کیا تھا اگرچہ ظن غالب ہے کیونکہ یہ نسخہ خود مؤلف بیاض کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے

رحمۃ اللہ علیہ۔ رحمۃً واسعۃً. تاہم اس قلمی نسخے سے جوان کو حضرت مولانا مرشدی قدس سرہٗ کی بڑی صاحبزادی سلمہا کی وساطت سے ملا تھا تمام زائد باتیں نقل کر لیں اور ان کو بھی اس سابقہ اردو نسخہ میں درج کر دیا. خصوصاً اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کے خواص اور چہل کاف کی خاصیتیں سابقہ مطبوعہ مجتبائی میں نہیں تھیں. میں نے حضرت مؤلف کے خاص تحریری نسخے سے نقل کیں میں اپنے برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان کی بدولت مجھکو بیاض محمدی کی تکمیل کا فخر حاصل ہوا. میں امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائیں گے وہ مجھے اور مولوی صاحب موصوف کو بھی اور مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کو بھی ضرور دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

چونکہ رسالہ بیاض محمدی قدیم کے عملیات بالکل بیاض ہی طرح مثل دُرِ منثور بے ترتیب تھے اور بلا لحاظ ترتیب ان کو چھپوا دیا گیا تھا. مگر اب زمانہ کے انقلاب نے پچھلی تمام سادگیوں اور لکیر کے فقیر بنے رہنے پر پانی پھیر دیا. بہ نظر سہولت عوام الناس میں نے بیاض محمدی کو ابواب و فصول پر ترتیب دیا. حضرت مولانا نے جو چہل اسمائے اعظم شروع بیاض میں لکھے ہیں وہ بلا ترجمہ اور بلا خواص کے تھے راقم نے حضرت مولانا الحاج شاہ امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ کی مطبوعہ دلائل الخیرات میں سے خواص مع طریقۂ زکوٰۃ چہل اسماء فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے اسمائے اعظم سے پہلے اضافہ کر دیئے اور چہل اسماء کا ترجمہ فارسی ایک قلمی کہنہ کرم خوردہ نسخے سے لے کر بین السطور درج کیا. اور اس کے نیچے اس کا ترجمہ اردو میں کر کے لکھ دیا گیا ہے. اس نسخہ قلمی میں مولانا کے نسخہ سے بعض جگہ جزوی اختلاف تھا. میں نے حاشیہ پر بطور نسخہ اس کو ظاہر کر دیا ہے آخر میں چہل کاف مع ترجمہ فارسی مطبوعہ مجتبائی میں بلا خواص موجود ہے. مولوی عطاء الحق صاحب کے قلمی نسخہ میں اس کے چالیس خواص میں سے انیس خواص ملے ان کو رفاہ عام کی غرض سے درج کر دیا. آخر رسالہ میں اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ نودونہ ۹۹ نام کے خواص واسناد

قلمی نسخہ سے نقل کر کے کتاب کو مصداق ہوا الادل ہوا الآخر ختم کرتا ہوں چہل اسمائے سے شروع ہو کر نو دو نہ ۹۹ نام پر ختم ہوا۔ اسی ترتیب سے حضرت مولانا مؤلف بیاض نے اپنی قلمی بیاض میں لکھا ہے چہل اسمائے کے متعلق بعض مفید و مجرب خواص جو الہ خمسہ سے بطور افادہ (ف) حاشیہ پر اضافہ کر دیئے۔

اب آخر میں ناظرین باتمکین سے گذارش ہے کہ عموماً یہ تمام اعمال اعمال قرآنی اور مستند بزرگوں کے ملفوظات سے لیے گئے ہیں ان میں بالکل وہی اثر ہے جو قرن اول سے لیکر اب سے پچیس برس پہلے تک تھا مگر آہ جنگ عظیم اور یورپ کے استبدادی حکومت کی نحوست نے تمام دنیا سے خصوصاً ہندوستان سے علومیات کا اثر بہت کم کر دیا۔ اس کے علاوہ عملیات کے اثرات میں اکل حلال اور صدق مقال کو بہت بڑا دخل ہے اور یہ دونوں چیزیں ہندوستان میں خواب و خیال ہوتی جاتی ہیں۔ تاہم دنیا بامید قائم اپنا اعتقاد اول درست کر کے اکل حلال اور صدق مقال کا تا حد امکان خیال رکھکر حلال کام کے لیے ان عملیات کو عمل میں لائے اور نا امید نہ ہو جائے انشاء العزیز جوئندہ یابندہ جلد یا بدیر یہ عملیات ضرور اپنا اثر دکھائیں گے۔ فتوحات و تسخیر خلائق میں نیت یہ ہونی چاہیئے کہ خلق اللہ کو ہر ممکن فائدہ پہنچانے سے دریغ نہ کریں گے۔ اور حب و تسخیر کے عمل محض لوجہ اللہ کریں گے۔ حرام سے قطعاً اجتناب کریں گے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں گے۔ اور عملیات مقہوری اعدار میں محض دنیوی اور نفسانی جذبات سے دشمن کی مدافعت اور ان کی ہلاکت کا قصد نہ کرے بلکہ عتاب الٰہی و مواخذہ اُخروی سے نہایت خوف کرے کہ دنیا چند روزہ ہے ہمیشہ کی زندگی آخرت کی زندگی ہے اور وہاں کا عذاب دائمی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

الابصار میں نے مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کی طرح اس رسالہ میں اپنے مجربات داخل نہیں کیے اگرچہ بفضلہ تعالیٰ میرے پاس بھی مجربات کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ہاں بعض بعض جگہ ضمناً اپنا مجرب عمل بطور افادہ محض رفاہ

خلق اللہ کے لیے زیادہ کردیا جو بہت شاذ ہے۔

فی الحال دعائے خیر کی امید پر اس مہم عظیم کو طے کرتا ہوں واللہ ولی التوفیق وھو خیر رفیق۔

غرض نقشے ست کز ما یاد ماند   کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت   کند در حق ایں مسکین دعائے

بدنام کنندہ نکونامے چند۔ خاکسار محمد احمد اللہ عمری مظفر نگری کان اللہ لہ مترجم رسالہ بیاض محمدی۔

باب اوّل

در ذکر چہل اسمائے اعظم باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

فصل اول خواص چہل اسمائے اعظم

منقول و ترجمہ از مجموعہ دلائل الخیرات حضرت شیخنا الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی فاروقی مہاجر مکی قدس سرہ العزیز۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی۔ اَمَّا بَعْدُ:۔ یہ چند سطریں ہیں بعض خواص اسمائے اعظم کے بیان میں۔ جو کہ مشائخ کرام کے اوراد میں سے ہیں اگرچہ تعداد میں اکتالیس ہیں مگر اسمائے اربعین (یعنی چہل اسمائے اعظم) کے نام سے موسوم ہیں۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

چہل اسمائے اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ:۔ جاننا چاہیئے کہ کشف قلوب کے لیے رات کے وقت اکتالیس بار پڑھے اور کشف قبور و ارواح کے لیے چالیس روز تک روزانہ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ اور کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنے کے لیے اس کے سامنے جانے سے پہلے ایک بار پڑھے۔ اور دشمن کو عاجز و مقہور کرنے کے لیے دس بار اور خلقت سے بے نیاز ہونے اور بصارت چشم اور بصیرت قلب حاصل ہونے کے لیے پانچ مرتبہ اور قیدی کی رہائی کے لیے چھ بار۔ اور دفیعہ دشمن اور غائب کو حاضر کرنے کے لیے سات بار۔ اور دنیا میں ہر دلعزیز ہونے کے لیے نو مرتبہ۔ اور تسخیر خلائق کے لیئے دس بار۔ اور محبت الٰہی پیدا کرنے کے لیے گیارہ بار۔ اور دشمن کی ہلاکت اور طاعون و وباء کے لیے بارہ مرتبہ۔ اور تسخیر سلاطین (و حکام) کے لیے سورج کی ساعت نجومی میں اکیس بار صفائی قلب و تجلیہ روح کے لیے رات کے آخری حصے سے یا آدھی رات سے صبح صادق کے طلوع ہونے

تک جس قدر پڑھا جا سکے پڑھے اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سے محفوظ رہنے کے لیے بائیس بار اور تمام امور عظیمہ اور تمام حاجات دنیوی و دینی سے کفایت کرنے کے لیے روزانہ سو بار پڑھے۔ جب تک کہ مطلب براری ہو۔ اور ایک قول سے چالیس دن تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے اور ایک قول سے ستر مرتبہ روزانہ کو سات مرتبوں میں تقسیم کرکے پڑھے۔ یعنی بعد نماز فجر اور ڈھائی پہر کے بعد اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور نماز تہجد کے بعد دس دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقرون اجابت ہو گی۔ چاہیئے کہ تمام ورد پوری خلوت اور تنہائی میں ہو۔ پہاڑ میں یا دریا کے کنارے یا خالی اور تنہا گھر میں

اداے زکوٰۃ اور ان اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ

سب سے سہل طریقہ یہ ہے کہ ان اکتالیس[1] ناموں کے نقش کو جتنے دنوں میں پورا کر سکے برابر تقسیم کرکے شرائط دعوت کے التزام کے ساتھ مثل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات احرامی کے ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ بفضلہ المنان واللہ اعلم بالصواب

ترک حیوانات جمالی

گوشت ہر قسم، اور بدبودار اشیاء مثل پیاز و لہسن، مولی گندنا وغیرہ سے قطعی پرہیز کرنا۔

ترک حیوانات جلالی

علاوہ اشیاء مذکورہ الصدر کے جو اشیاء حیوانات سے نکلیں مثل گھی۔ دودھ۔ مکھن پنیر۔ چھاچھ۔ اور شہد کے سب سے مطلقاً پرہیز کرے۔

مکروہات احرامی

جو اشیاء احرام میں حاجیوں پر حرام اور ممنوع ہو جاتی ہیں ان سے پرہیز مثل خوشبو لگانا سر میں خوشبودار تیل ڈالنا سر پر ٹوپی یا عمامہ رکھنا۔ شکار نہ خود کرنا نہ دوسروں کو بتانا۔ جوئیں۔ کھٹمل وغیرہ کو

---

[1] اس سے مطلب یہ ہے کہ ان تمام اسماء کے عدد بحساب ابجد نکالکر نقش مربع لکھے اور اس نقش کا عدد و خانہ لیکر اس کو جتنے دنوں میں پڑھ سکے اتنے دنوں پر مساوی تقسیم کرے اور لکھکر دریا میں گویا

مارنا، وغیرہ مکروہات احرامی ہیں۔ (مترجم غفرلہٗ) خواص چہل اسماء اعظم تمام ہوئے۔

فصل دوم

در ذکر چہل اسماء اعظم (مع ترجمہ و بعض فوائد زائدہ از نسخہ کہنہ قلمی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعائے اجابت ۱؎

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کشائندہ درہا واے سبب کنندہ ہا

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سباب کے سبب پیدا کرنے والے

وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا غِیَاثَ

واے گردانندۂ دلہا و بینائے ہا واے فریادرس

اور اے دلوں اور بینائیوں کے لوٹنے والے اور فریادیوں

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ

فریاد کنندگان واے راہ نمائندہ حیراناں واے فرج بخشندۂ

کے فریادرس اور اے حیران ہونے والوں کے راہ بر اور اے غم زدوں کے

الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ

غم زدگان بفریادم رس بفریادم رس توکل کردم

خوش کرنے والے میری فریاد سن میری فریاد سن میری فریادرسی کر میں نے تجھ پر بھروسہ کیا

۱؎: یہ دعاء اجابت ایک قلمی کہنہ کتاب اوراد و ظائف میں چہل اسماء سے پہلے لکھی ہے چونکہ الفاظ دعا نہایت پر زور اور مؤثر ہیں لہٰذا حامل چہل اسماء ابتداء اوراد میں اس کو ضرور پڑھے۔ صاحب کتاب حاشیہ پر لکھتے ہیں "ایں دعاء اجابت سبب کہ پیش از چہل اسماء بخوانند" ۱۲ مترجم عفی عنہ

عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْكَ اَمْرِیْ یَا رَبِّ

اے پروردگار من وسپردم بتو کار خودم را اے پروردگار من

اے میرے پروردگار اور اپنے کاروبار تجھ پر چھوڑے اے میرے رب

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ

اے پروردگار من اے پروردگار من اے خدا فراخی بخش اے روزی دہندہ

اے میرے رب اے میرے رب اے اللہ۔ اے فراخی دینے والے اے روزی رساں

یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ

اے قفل کشائندہ کار سخت۔ اے سخی

اے مشکلات کے قفل کھولنے والے اے سخی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بنام خدا اے بخشائندہ مہربان

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

(۱) سُبْحَانَكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ

۱۔ بہ پاکی یاد می کنم ترا نیست معبودے جز تو اے پروردگار ہر

۱۔ میں تجھ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں سوا تیرے کوئی معبود نہیں ہے اے ہر

شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا سُبْحَانُ ن

چیز و وارث ہر چیز و روزی دہندۂ اں و رحم کنندہ آں اے پاک از ہر نقص و عیب ہے

چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے وارث اور اس کے روزی دینے والے اور سب پر رحم کرنے والے اے پاک ہر نقص و عیب سے

(۲) یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ

اے الہ آلہ باطلہ بلند تر است بزرگی او اے الہ

اے معبود تمام باطل اور مجازی معبودوں کے بلند تر ہے اس کی بزرگی اے معبود

ن سبحانک نسخہ قلمی کہنہ ۱۲ ع

(۳) یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ

۳ اے خدا کہ ستودہ شدہ است در ہر کارہائے خود اے خدا

۳ اے اللہ جو کہ سراہا گیا ہے اپنے تمام کاموں میں اے اللہ

(۴) یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ

۴ اے بخشائندہ ہر چیز کے و در رحمت کنندہ ہر چیزے اے بسیار بخش

۴ ہر چیز کے بخشنے والے اور اس پر رحمت کرنے والے اے بہت بخشنے والے

(۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ

۵ اے زندہ در ہنگامیکہ نیست ہیچ زندہ در ہمیشگی ملک خود

۵ اے زندہ اس وقت میں کہ نہ کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہمیشگی

وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ (۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ

و پائیداری خود اے زندہ ۶ اے پائندہ کہ فوت نشود

اور اس کی بقا میں اے زندہ ۶ اے قائم رہنے والے کہ اس کے

شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہٗ یَا قَیُّوْمُ

چیزے از علم او و گراں نہ نماید او را نگہبانی آں اے پائندہ

علم سے کوئی چیز فوت نہیں ہوئی اور نہیں تھکاتی ہے اس کو اس کی نگہبانی

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ

اے واحدے کہ باقی ست بہ نسبت اول ہر چیزے و بہ نسبت آخر

اے یکتا و تنہا کہ باقی ہے ہر شے سے اول۔ اور ہر چیز کے آخر

ف ۱۔ بکسر فا پڑھے تو دشمنان ظاہری و باطنی مقہور ہوں اور اگر فعال بفتحہ فا پڑھے تو تمام افعال متعلقہ رفاہ خلائق مثل بارش وغیرہ اور اپنی و نیز تمام مسلمانوں کی ترقی درجات ہوں۔ ۱۲ جواہر خمسہ مؤلفہ حضرت مولانا مولوی محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ف ۲ یا حیّ کو تنوین یا کے ساتھ پڑھے تو عمر کی زیادتی ہو اور کشف ارواح اور قبولیت عامہ اس کے عامل کو حاصل ہو۔ مریض اس کی سبب نفسی سے شفایاب ہوں گے جس کو تعویذ دے گا فوراً اثر پذیر ہو گا۔ اور اس کے قول و فعل درست ہوں گے ۱۲ جواہر خمسہ بابوس العلاج مریض کو چینی کی رکابی پر تمام سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور آمین کے لکھ کر یہ اسم اس کے بعد لکھے (بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۹ پر)

یَا وَاحِدُ ⑧ یَا دَائِمُ لَا فَنَاءَ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ

ہو اے چیز اے واحد (۸) اے ہمیشہ باشندہ کہ بدون فناست و نیست زولے بادشاہی اور

اے یکتا ۸ اے ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور نہیں زوال اسکی بادشاہت

یَا دَائِمُ ⑨ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ وَلَا شَیْئَ

اے دائم (۹) اے بے نیاز ے کہ اور امانندے نیست و ہیچ چیزے مثل وے

کو اے ہمیشہ رہنے والے (۹) اے بے پروا اپنا نظیر نہیں رکھتا اور کوئی سے اس جیسی نہیں

کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ ⑩ یَا بَارُّ فَلَا شَیْئَ کُفُوُہٗ

نیست اے بے نیاز (۱۰) اے نیکوکار کہ نیست ہیچ چیز ہمتائے او کہ

والے بے نیاز (۱۰) اے خوبی والے کہ کوئی شے اس کی برابری

یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارُّ

نزدیکی کند اورا و نیست امکان برائے توصیف او اے نیکوکار

کی نہیں جو اس کے نزدیک ہو سکے اور نہ اس کی تعریف کما حقہٗ ہو سکے اے خوبی والے

⑪ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِیْ الْعُقُوْلُ

(۱۱) اے بزرگ توئی آں خدائے کہ راہ نیابد عقلہا

(۱۱) اے سب سے بڑے تو ہی وہ اللہ ہے جس کی توصیف بزرگی میں عقلیں

لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ ⑫ یَا بَارِیْ النُّفُوْسِ

بوصف بزرگی او اے بزرگ اے آفرینندہ

راستہ گم کئے ہوئے ہیں اے بزرگ (۱۲) اے نفوس کو

بقیہ حاشیہ صفحہ ۸ سے آگے ؛ اکیس یا کتالیس دن نہار منہ تازہ پانی یا بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا بندہ کا خاندانی عمل اور خاندان عزیزیہ کے خاص مجربات میں سے ہے کبھی خطا نہیں کرتا

ف۳ اوّل کل شیئ و آخرہ اول کا لام بالفتح و بالضم اور ایسی ہی آخرہ کی را بالفتح و بالضم دونوں درست ہیں مگر جو کو بالضم پڑھے تو دوسرے کو بھی بالضم اور ایسے ہی فتح کی حالت میں اگر اول کو فتح لام سے اور آخرہ کو کسرہ خا سے پڑھے علم ازلی و علم آخرت حاصل ہو اور اگر اول بضمہ لام اور آخرہ کو فتح خا سے پڑھے تسخیر خلائق ہو۔ جواہر خمسہ ۱۲

ف۴ اسم دہم یا بارُّ الخ کشائش کار کے لیے پڑھے ایک سو دس مرتبہ پڑھے ۱۲ منقول از نسخہ فہمی

یا دائم لا فناء ولا زوال الخ نسخہ ہے مطابق نسخہ قلیمہ کہنہ کے ۱۲ مترجم لا قلمی نسخہ ۱۲ از قلمی میں فلا شئے غیر نہیں ہے ۱۲ مترجم نے بوجہ غلط نسخہ فہمی ۱۲

النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ

نفوس کرکے بے مثال خالی از غیر خود ہست اے آفریننده

بغیر کسی مثال کے پیدا کرنے والے خالی ہے اس کی مثال اسکے غیر سے اے پیدا کرنے والے

(۱۳) يَا زَاكِيُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ

۱۳ اے پاکیزہ کہ پاک از ہر آفتے بہ کمال پاکی خود

۱۳ اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمالہ پاکیزگی میں

يَا زَاكِيُ (۱۴) يَا كَافِيُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ

اے پاک ۱۴ اے بسندہ کہ فراخ کنندہ است ہر چیزے را کہ آفریدہ است

اے پاکیزہ ۱۴ اے کفایت کرنے والے کہ وسعت اپنے الاسے اپنے فضل کی بخششوں

عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا كَافِيُ (۱۵) يَا نَقِيًّا مِنْ

از بخششہائے فضل خود اے بسندہ ۱۵ اے پاک از ہر

سے اے کافی ۱۵ اے ہر ظلم سے

كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ

ظلم کہ بخود راضی نہ و آمیختہ نہ شدہ است بظلم کارہائے او

پاکیزہ کہ ظلم سے ناخوش ہے. اور نہ اس کے کام ظلم سے مخلوط ہیں

يَا نَقِيًّا (۱۶) يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ

اے پاک ۱۶ اے بسیار مہربان توئی آں کہ در گرفتی ہر چیز

اے پاکیزہ ۱۶ اے بہت مہربان توی ہے جس نے ہر شے کو وسعت

كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا يَا حَنَّانُ (۱۷) يَا

را من حیث الرحمت و العلم اے بسیار مہربان ۱۷ اے

دی ہے اپنی رحمت اور علم سے اے نہایت مہربان ۱۷ اے

فائدہ: مُوَسِّعُ تخفیف و فتحہ سین کے ساتھ ورد کرنے سے روزی حلال ملے اور کسی کا محتاج نہ ہو اور فتحہ واؤ اور کسرہ تشدید سین کے ساتھ جملہ موذیات سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے بلکہ ۳۱ بار کے نام سننے سے اثر زہر گزندہ گزیدہ کا جاتا رہے ۱۲ جواہر خمسہ

مَنَّانٌ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ

منت دہندہ خداوند احسان تحقیق عام شدہ است بر مقامات را منت

نہایت احسان رکھنے والے صاحب احسان بے شک تمام مخلوقات پر

مَنُّهٗ يَا مَنَّانُ (۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ

او اے منت دہندہ ۱۸ اے پاداش دہندہ بندگان ہر یکے

اسی کے احسان عام ہیں اے احسان رکھنے والے ۱۹ اے بندوں کو بدلہ دینے والے کہ ہر بندہ

يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا دَيَّانُ

بر پا ایستادہ است فروتنی کناں مر ترس او را و رغبت او را اے پاداش دہندہ

اس کے سامنے عاجزی کرتا ہوا قائم ہے اس کے خوف اور اپنی رغبت سے اے بدلہ دینے والے

(۱۹) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكُلٌّ

۱۹ اے آفرینندہ آنکہ در آسمانہا و زمین ہست و ہمہ را بسوے

۱۹ اے پیدا کرنے والے ہر اس شے کے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور سب کا

اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا خَالِقُ (۲۰) يَا رَحِيْمَ كُلِّ

وے بازگشت وے ست اے آفرینندہ ۲۰ اے مہربان ہر نالہ

اسی کی طرف مرجع ہے اے پیدا کرنے والے ف۱ اے مہربان ہر فریادی

صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ

کنندہ و اندوہ زدہ و فریاد رسندہ وے و جائے پناہ وے

اور غمزدہ کے اور اس کا فریاد رس اور جائے پناہ

ف۱ جو شخص غائب ہو گیا کہ نہ اس کا نام و نشان ہو نہ خبر اس کے لیے پانچ ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور بعد دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیت الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام سجدہ میں سر رکھکر نو سو بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وصل علی محمد کلما سہی عنہ الغافلون اس کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ اسم مذکور پڑھے پھر اس اسم کو پوست آہو پر یا کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھکر سرہانے رکھکر سو رہے بحکم الٰہی شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ اس پر گذرا ہو گا اس کی خبر دیگا اور بہت جلد واپس آئے گا جب تک عامل کی طرف توجہ نہ کرے گا چین سے نہ بیٹھے گا واللہ اعلم ۱۲ جواہر خمسہ

ن جدول ملکہ نسخہ قلمیہ ۱۲

يَا رَحِيمُ (٢١) يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ

اے مہربان ف ۲۱ - اے آنکہ تمام ست وصف نہ تواند کرد زبان ہائے بندگان

اے مہربان ف ۲۱ - اے وہ کہ تمام ہے (بلانقص کے) بندوں کی تمام زبانیں اس کے جلال

جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا تَامُّ (٢٢) يَا

کنہ جلال او و بادشاہی او و ارجمندی او ۲۲ اے تمام اے

کی اور اس کی بادشاہی اور اس کے غلبہ کی کنہ کے وصف سے قاصر ہیں اے تمام ۲۲ اے

مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا

نو پیدا کنندہ نوادر ہا نہ طلبید در پیدا کردن آن یاری از

نوادرات کے از سر نو پیدا کرنے والے ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوقات میں سے

مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ (٢٣) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ

مخلوقات خود اے نو پیدا کنندہ ف۲ ۲۳ اے دانندہ ہر پوشیدہ

کسی سے مدد نہیں چاہی اے نو پیدا کرنے والے ف۲ اے ہر پوشیدہ کے جاننے والے

فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ (٢٤) يَا

کہ فوت نہ شود ہیچ چیز از محافظت او اے دانندہ ۲۴ اے

کہ اس کی یادداشت سے کوئی شے فوت نہیں ہو سکتی اے جاننے والے ۲۴ اے

حَلِيمُ ذَا الْأَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ

بردبار خداوند آہستگی کہ برابری نہ کنند چیزے باو از آفریدگان او

اے نرمی اور بردباری والے صاحب آہستگی کے کہ اس کی مخلوقات میں سے

خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ

اے بردبار ف۳

کوئی شے حلم میں اس کی برابری نہیں کر سکتی اے حلیم ف۳

ف۱ نافع الخلائق ہیں ہے کہ جس مریض کو معالج بھی جواب دیدے اس اسم یا رحیم کو پورا کاسہ چینی پر لکھکر آب نبات سے دھو کر مریض کو پلائے باذن اللہ شفا پائے ۱۲ مترجم ف۲ یہ اسم جمالی ہے جو شخص علم و حکمت سے ناواقف محض ہو ایک چلہ تک ننانوے مرتبہ روزانہ اسکی مداومت کرے اللہ سبحانہ علم و حکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کرے ...

(۲۵) یَا مُعِیدَ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ

۲۵- اے باز گرداننده چیزے کہ فانی گردانیده است اوراچوں بیرون آمد مخلوق از بہر

۲۵- اے ہیئت سابقہ پر لوٹانے والے ہراس شئے کے جس کو اس نے فنا کردیا جب کہ مخلوق

لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مُعِیدُ (۲۶) یَا حَمِیدَ

دعوت او از خوف او اے باز گرداننده ۲۶ اے آنکہ ستوده

اس کی دعوت پر اس کے خوف سے ڈرتی ہوئی نکلے گی اے لوٹانے والے ۲۶ اے وہ ذات کہ

الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ

شده است از کارہائے او کہ خداوند منت نہادن ست بر ہر خلائق خود بلطف خود اے ستوده کار

سراہی ہوئی ہے اپنے کاموں سے صاحب فضل و احسان ہے اپنی تمام خلقت پر اپنے لطف و عنایت سے

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا یُعَادِلُهٗ

۲۷ اے ارجمند کہ از استوار زبردست ست بر کارہائے خود پس نیست چیزے کہ برابری

۲۷- اے غالب کہ مضبوط غلبہ والا ہے اپنے کاموں پر پس اس غلبہ میں کوئی اس کے برابر

یَا عَزِیْزُ (۲۸) یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ

کند او را اے زبردست ۲۸ اے قہر کننده کہ خداوند گرفتن سخت ست تو ئی آنکہ

نہیں اے غالب ۲۸ اے قہر کرنے والے سخت پکڑ (سخت چنگل) والے تو ہی ہے

الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ (۲۹)

طاقت نیاورده شود انتقام او را اے قہر کننده

کہ جن کے انتقام (بدلہ) کی کسی میں بھی طاقت نہیں ہے اے صاحب قہر۔

یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

اے قریب کہ برتر شونده است بالائے ہر چیز ہست علو ارتفاع او

اے وہ نزدیک تر جس کے ارتفاع کی بلندی ہر شئے پر فائق ہے

ف۱: جو شخص تباہ حال پریشان روزگار روزی کی تلاش میں وطن سے دور مارا مارا پھرتا ہو اس اسم کو بعد نماز عصر کے تین سو ایک مرتبہ ورد کرے بہت جلد اس آفت سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دیگا آسمان اس کا مطیع اور مرادات دین و دنیا بر آئینگی ۱۲ جواہر خمسہ **ف۲:** قبلہ رو ہو کر تین ہزار دو سو مرتبہ پچیس دن پڑھنے سے تونگری حاصل ہو ۱۲ جواہر خمسہ **ف۳:** یا قاہر آخر تک اسم نشست و نشستم کی

يَا قَرِيْبُ (۳۰) يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِهٖ

اے قریب ۳۰ اے خوار کنندہ ہر جبارے راکہ سرکش ست بہ قہر

اے قریب ۳۰ اے ذلیل کرنے والے ہر جبّار سرکش کے اپنے قہر سے غالب

عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلُّ (۳۱) يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ

غالب ست تسلط او اے خوار کنندہ ۳۱ اے روشن کنندہ ہر چیزے

ہے اس کا تسلط اے ذلیل کرنے والے ۳۱ اے ہر شے کو روشن کرنے والے

وَّهَادِيَهٗ اَنْتَ الَّذِيْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ يَا نُوْرُ

وراہ نمانندہ آں توئی ہے آں کہ کشاد تاریکیہا را نور او اے روشن کنندہ

اور اس کے رہنما تو ہی ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا اے نور

(۳۲) يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ

۳۲۔ اے آنکہ بسیار بلند شوندہ است بالائے ہر چیزے۔ برتری بلندی او

۳۲۔ اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے

يَا عَالِيُ (۳۳) يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ

اے بلند شوندہ ۳۳ اے بسیار پاک شدہ و پاک شوندہ از ہر بدی پس نیست چیزے

اے بلند ہونے والے ۳۳۔ اے نہایت پاکیزہ پاک ہونے والے ہر نقص و عیب سے نہیں کوئی

يُعَانِدُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا قُدُّوْسُ

کہ قوی بازو کند او را ہمہ خلائق او بلطف خویش اے بسیار پاک اے

شے نہیں اس کی مخلوقات میں سے کہ اس کی بازو کو قوی کرے پاکیزہ ہے اپنے لطف کے

(۳۴) يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا

ہے۔ اے پیدا کنندہ مخلوقات و باز گردانندہ آنہا بعد فنا شدن

۳۴ اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اور اس کو لوٹانے والے بعد اس کے فنا ہو جانے کے

ف یا قدوس الطاہر الخ اسم سی دسوم کی کثرت سے اگر بیوی ناخوش رہتی ہو بلا شبہ راضی و فرمانبردار ہو جائے منقول از نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

ن یعاندہٗ نسخہ برحاشیہ بیاض محمدی اس کے ہیں کہ کوئی شے مخلوق میں سے اس کے مخالف

بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ (۳۵) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى

آنہا بقدرت خود اے پیدا کنندہ ۳۵ اے بزرگ وارے کہ بلند شوندہ است بر

اپنی قدرت سے اے پیدا کرنے والے ۳۵ اے صاحب جلال و بزرگی کہ ہر شے پر بڑائی

كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا

ہر چیزے پس انصاف کردن کار او ست و راستی وعدۂ او اے

رکھنے والا ہے کہ اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے اے

جَلِيْلُ (۳۶) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا يَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ

بزرگوار ۳۶ اے محمودہ شدہ کہ نہ میرسند وہمہا بہ تمام نہایت

بزرگی والے ۳۶ اے تعریف کئے ہوئے کہ اوہام قاصر ہیں اس کی

كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ (۳۷) يَا

ثنائے او و بزرگی او اے ستودہ شدہ ۳۷ اے

بڑائی اور ثناء کی ہر باریکی کے سمجھنے سے اے محمود ۳۷ اے

كَرِيْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ

کرم عفو کنندہ خداوند عدل ست توئی آنکہ پر کردہ ہر

اپنی کریمی سے درگذر کرنے والے کریم صاحب عدل و انصاف جس کے عدل سے ہر

شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُ (۳۸) يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ

چیزے را عدل او اے کریم ۳۸ اے بزرگ وارے کہ خداوند ثناء بزرگ ست

شے بھر پور ہے اے کرم والے ۳۸ اے بڑی شان والے جو ثناء بزرگ

وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ

و ارجمندی و بزرگی و کبریائی ست پس دائم ست ارجمندی او

اور غلبے اور بزرگی اور بڑائی کا مالک ہے جس کا غلبہ دائمی ہے

ن: تبلغ قلمی نسخہ ۱۲

ن: ،، عَظِيْمُ ذَا الْعِزِّ وَالْمَجْدِ الخ نسخہ قلمی ۱۲

ن: ذا الثناء والفاخر والعز والكبرياء ۱۲ جواہر خمسہ عہ نسخہ قلمی کہنہ ۳۰/۱۲

سے نسخہ قلمی کہنہ ۳۱/۱۲

يَا عَظِيْمُ (۳۹) يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا يَنْطِقُ الْاَلْسُنُ

اے بزرگ وار ۳۹ اے عجب کنندۂ صنعتہا پس گویا نشوند زبان ہائے

اے بڑی شان والے ۳۹ اے عجب صنعتوں والے جس کی نعمتوں اور انعامات

بِكُلِّ اٰلَاۤئِهٖ وَنَعْمَاۤئِهٖ وَثَنَاۤئِهٖ يَا عَجِيْبُ

بندگاں برہمہ آلاء او و نعماء او و ثنائے او اے عجیب

اور اوصاف کے مقابل زبانیں بول نہیں سکتیں اے عجیب

(۴۰) يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ

اے فریاد رسندۂ من نزدیک ہر دشواری واے پناہ من نزدیک

۴۰ اے میری فریاد رس ہر بے چینی کے وقت اور اے میری جائے بازگشت

كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّمُجِيْبِيْ

ہر سختی واے ہم نشین من نزدیک ہر پریشانی واے اجابت کنندہ من

سختی کے وقت اور اے میرے ہم نشین ہر پریشانی میں اور اے میری

عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّرَجَاۤئِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ

نزدیک ہر دعا واے امید من ہنگامہ کہ بریدہ شود حیلۂ من

دعا کو قبول کرنے والے ہر دعا کے وقت اور اے میری امید جبکہ میرا منقطع ہو چکا ہو حیلہ

يَا غِيَاثِيْ (۴۱) يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمَنَ اِنِّیْ دُوْنَ

اے فریاد رس مرا ۴۱ اے نزدیکے کہ اجابت کنندہ دعا نزد ہر چیزے قریب

اے میرے فریاد رس ۴۱ اے وہ نزدیک کہ دعا قبول کرنے والا ہے اور نزدیک تر

كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ[۲] فقط

شوندہ است نزدیکی او اے قریب ۔ فقط

ہے اس کا قریب ہر شئے سے نزدیک ہے اے قریب ۔ فقط

[۱] صاحب جواہر خمسہ نے اس اسم کو چالیسواں اور یا قریب کو اکتالیسواں شمار کیا ہے ۱۲ مترجم

[۲] ختم اسماء پر مولانا لکھتے ہیں کہ یہ دونوں آخری اسم علی سبیل الاختلاف نسخوں میں پائے جاتے ہیں یعنی بعض نے یا قریب کو چالیسواں لکھا ہے اور غیاثی کو اکتالیسواں بعض نے برعکس رچنانچہ۔ چالیس پر ایک اسم اور ایک دعا ... لکھا جاتا ہے۔

میری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ قلمی نسخوں میں اسی طرح ہے یعنی مولانا کے نسخہ کی غلطی ہے ۱۲ مترجم عفی عنہ ... احقر شیخ محمد عثمانی عرض کرتا ہوں کہ دونوں کو پڑھنا ...

دعائے اختتام

بعد ختم ان چہل اسمائے اعظم کے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کرے (منقول از نسخۂ قدیمہ کہنہ قلمی) ۱۲ خاکسار مترجم رسالہ ہٰذا

أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْأَعْظَمِ

میخواہم از تو اے خدا بحق این نامہائے بزرگ ترین آنکہ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ بوسیلہ ان اسمائے اعظم کے یہ کہ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ

درود بفرستی بر محمد و بر اولاد محمد و میخواہم اینکہ

تو درود بھیج محمد پر اور محمد کی اولاد پر اور یہ کہ تو مجھکو

تَرْزُقَنِيْ إِيْمَانًا وَّأَمَانًا وَّعَافِيَةً مِّنْ

روزی کنی مرا ایمان و امان و عافیت از سختی

نصیب کر ایمان اور امن و عافیت دنیا

عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَنْ تَحْبِسَ

ہائے دنیا و آخرت و اینکہ بند کنی از من

اور آخرت کی ہر عقوبت سے اور یہ کہ تو ظالموں کو مجھکو دیکھنے

عَنِّيْ أَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِيَ السُّوْءَ

چشمہائے ظالماں را و ارادہ کنندگان بہر من بدی را

سے بند کر دے اور روک دے میرے حق میں برائی کا ارادہ کرنیوالوں کو

وَأَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ

و اینکہ برگرداں دلہائے ایشاں را از بدی چیزیکہ در دل دارند آں را بسوئے نیکی کہ

اور یہ کہ ان کے دلوں کو اس شے کی برائی سے جو وہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

إِلَىٰ خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ

مالک نمی شود او را جز تو خدایا این دعا از من

نیکی کی طرف پھیر دے اور یہ امر تیرے سوا دوسرے کے قبضہ میں نہیں ہے اللہ یہ دعا

الدُّعَاءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَھٰذَا الْجُهْدُ

هست و از تست قبول کردن واین کوشش از من ست

میری طرف سے ہے اور قبولیت تیری طرف سے اور یہ کوشش میری ہے

مِنِّیْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

و بر تست توکل من و نیست باز گشتے و نہ قوتے مگر بخدا ے

اور میرا سہارا تجھ پر ہے اور نہیں ہے گناہ سے پھرنا اور نہ طاقت

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

برتر بزرگ درود خدا تعالیٰ باد بر بہترین

طاعت پر مگر ساتھ توفیق اللہ بلند بزرگ کے اور درود اللہ کا اس کی بہترین

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مخلوقات وے کہ محمد ست و بر اولاد وے و بر یاران وے ہمہ با مہربانی

خلق محمد پر اللہ ان کی اولاد و اصحاب پر سب پر ہو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تو اے مہربانی ترین مہربانان

تیری رحمت کے ساتھ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے

باب دوم

عملیاتِ مجرّبہ بیاض سات فصلوں میں

فصل اوّل عملیات استخارہ کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ استخارہ کے معنیٰ طلبِ خیر کے ہیں یعنی بندہ اپنے مالک و آقا ربّ العٰلمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بار الٰہا فلاں امرِ عظیم میں جو مجھے درپیش ہے مجھکو معلوم نہیں کہ میرے حق میں باعتبار دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا۔ اس لیے میں استدعا کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اسی پر میرے اس امر کا خاتمہ ہو۔ اور میرا دل بھی مطمئن ہو جائے اس دعا کا نام دعاءِ استخارہ ہے اس دعاء کے بعد اس کام میں سعی کرے یا اس کا خیال بھی چھوڑ دے۔ غرض جس طرف دل کو اطمینان حاصل ہو وہی کرے انشاء اللہ تعالےٰ اسی میں اس کی فلاح و بہبودی ہوگی۔ یہ ہے حقیقت اصل استخارہ مسنونہ کی جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس دعا سے قبل اظہار عبدیت کے لیے جو دو نفلیں پڑھی جاتی ہیں ان کا نام صلوٰۃ استخارہ ہے۔ صلوٰۃ استخارہ مع دعا کتب صحاح ستہ میں بسند صحیح جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعاء استخارہ اسی طرح لوگوں کو سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی کوئی سورۃ و آیت۔ چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں بھی اس کا طریقہ لکھا ہے اور خواندہ دیندار مسلمان تمام اس سے واقف ہیں۔

دوسرا استخارہ مشائخ کرام سے مروی ہے وہ یہ کہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے بعض خاص امور کا تہیہ کرکے معمولہ مشائخ عمل پڑھکر اسی جگہ مصلے پر با وضو سو رہے یا بستر پاک اور طاہر پر۔ مگر کسی سے دعا کے بعد کلام نہ کرے۔ اور قبل از نوم اللہ سے

دعاء کرے کہ میرے کام کا انجام خواب میں نظر آجائے بعض سریع التاثیر عمل سے تو اسی رات میں معلوم ہو جاتا ہے بعض سے دیر میں دوسری یا تیسری شب کو بعض دفعہ بالکل ایک ہفتہ تک بھی معلوم نہیں ہوتا۔ یہ استعداد طالب اور امر عظیم کے مشکلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواب میں نظر نہ آنا بھی علامت محمود ہے جیسا کہ حضرت مولانا نے بیاض مہدی میں بیان فرمایا ہے عنقریب آئے گا۔ ان دونوں کے سوا جو استخارے ہیں وہ لغو ہیں اور دل کے توہمات جیساکہ روافض میں مروج ہے یہاں پر عملیات استخارہ یہی قسم ثانی کے عملیات مراد ہیں ۱۲ بندہ مترجم غفرلہٗ

طریقہ استخارہ (۱) جو شخص اسم باری تعالیٰ الرَّحِيْمُ لکھ کر سر کے نیچے رکھکر سو رہے۔ اور یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اُرِیْدُ اے اللہ مجھکو خواب میں دکھا دے میرے ارادے کے انجام کو، اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کا انجام خواب میں دکھا دیگا۔ دوسری جگہ مولانا نے اس عمل کو واضح کرکے اس طرح لکھا ہے من کتب لفظ الرَّحِيْمُ وَوَضَعَہ تحت الوسادۃ ثم نام علی وضوءٍ وطہارۃ الخ جو شخص لفظ الرحیم لکھے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھکر با وضو وطہارت کامل یہ دعا کرے اور سو رہے اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ الْمُکَرَّمِ اَرِنِیْ فِی الْاَمْرِ الْفُلَانِیْ مَا یَکُوْنُ وَمَا یَئُوْلُ:۔ (فی کے بعد اپنی مراد و طلب کا نام لے مثلاً نکاح یا سفر یا مقدمہ اس طرح کہے فی ہٰذا النکاح یا فی ہٰذا السفر یا فی ہٰذہ المقدمہ وغیرہ) تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی قدرت سے دکھا دیگا کہ وہ کام اس کی خواہش کے مطابق پورا ہوگا یا نہیں ہوگا۔ تیسری صورت یہ بھی ہے کہ خواب میں کچھ بھی معلوم نہ ہو۔ پہلی دو صورتیں تو ظاہر ہیں۔ تیسری صورت میں مراد حاصل ہوگی مگر دیر سے مولانا فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو بارہا آزمایا مجرب پایا۔

۲: جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو غسل کرکے لباس صاف و پاکیزہ بدل کر خوشبو لگائے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھکر اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کی روح پرفتوح کو بخشے پھر گیارہ سو بار "اخبرنی مجالی" پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

۳: اگر مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھکر یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ وَیَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کے بعد پڑھے اور اسی مصلے پر باوضو بغیر کسی سے کلام کئے سو رہے۔ استخارہ مجرب ہے مگر اس میں حضرت غوث الاعظم کے ایصال ثواب کی شرط نہیں ہے

۴: بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ان کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور حضرت خواجہ بزرگ یعنی خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہما کو پہنچائے۔ اور اپنے بزرگوں باپ دادا وغیرہ کو بھی ثواب میں شریک کرے پھر انا اعطینا یعنی سورۂ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے اس کے بعد یَا شَیْخُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفَلَانِیْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے سو رہے (نہایت سریع التاثیر ہے فقیر نے بھی آزمایا ۱۲ مترجم)

۵: اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے جس نیت سے رکھے گا اللہ کے فضل و کرم سے اس کا جواب خواب میں ملے گا۔ وہ نقش یہ ہے

القابض

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

فصل دوم عملیات مجربہ فتوحاتِ رزق (۱) فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان

سورۂ ہُمَزَہ یعنی وَیلٌ لِکُلِّ اکتالیس بار چالیس روز بلا ناغہ پڑھے بعد چلے کے چالیس روپے اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

۲: توجیہہ قولہ الشریف الہمنی اللطیف۔ حضرت مولانا نے اس عمل کے شروع میں یہ الفاظ لکھے ہیں جن کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا غالباً جس بزرگ سے یہ عمل حاصل ہوا ان کے کلام میں کچھ اشکال پیش آیا جس کو مولانا نے توجیہہ قول الشریف کے ساتھ شروع کیا۔ یعنی اس بزرگ کے قول شریف کی توجیہ مجھکو غیب سے القا ہوئی یہ ہے کہ سات روز تک نفل روزے رکھے اور سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولے اور روزانہ بعد نماز عشاء آیۂ کریمہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر یا حَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یا قَیُّوْمُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک جُثّہ نورانیہ (یعنی اس عمل کی موکلہ) حاضر ہوگی اس سے پانچ درہم (یا پانچ روپے) لے اور اپنی جیب میں رکھے اور خرچ کرتا رہے روزانہ خرچ کے بعد بھی ڈیڑھ سو روپے بچے رہیں گے بفضلہ تعالیٰ مولانا فرماتے ہیں کہ یہ عمل بعض عامل دیارِ مغرب سے حاصل ہوا۔

۳: جو شخص سورۂ واقعہ مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے اور مغرب سے عشاء تک کسی سے کلام نہ کرے پھر یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دے گا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ

اَلْاَبْوَابَ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَ اِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَیِّبْهُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

۴ عمل دائرہ سورۂ یٰسٓ (فراخی رزق کے لیے از حضرت استاذنا حاجی مولوی محمد قلندر قدس سرہٗ جلال آبادی اور جملہ حوائج کے لیے بھی مجرب ہے) اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یٰسٓ کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے جس وقت پہلی مبین پر پہنچے داہنے ہاتھ کی خنصر کو بند کرے پھر اسی طرح اول سے شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے بنصر کو بند کرے پھر سرے سے شروع کرے اور تیسری مبین پر وسطیٰ کا عقد کرے اسی طرح چوتھی مبین پر مسبحہ (انگشت شہادت) کا اور پانچویں مبین پر ابہام کو چاروں بندھی ہوئی انگلیوں پر رکھکر خوب مضبوط مٹھی باندھے پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی خنصر اور اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے جب عقود سبعہ سے فارغ ہو جائے پھر اول سے سورۃ کو شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے جب درمیان میں پہلی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی بنصر کھول دے اور دوسری پر اس کے پاس کی خنصر اور تیسری پر ابہام دست راست علیٰ ہذا القیاس پہلے کے برعکس کھول ڈالے اور سورۃ کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ پوری سورۂ یٰسٓ پڑھے اور ہر مرتبہ سورت شروع کرتے وقت اس طرح پڑھے بِسْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ الخ

۵ **برائے حصول دست غیب** آٹھ آنے روز کا عمل) یَا دَآئِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا

الاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
بِحُرْمَتِي تَتَكَفَّلُ بِحَقِّ يَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا صَمَدُ ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔

فائدہ) استاذی مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم نے لکھا ہے کہ اوروں نے کیا، ہو گیا۔ بعض مرتبہ دو دو مہینوں کے مل جاتے ہیں۔ ۱۲ مترجم

۶) برائے خلاصی از دین ادائے قرض کے لیے سورہ نصر اذا جاء نماز فجر کے بعد چالیس بار پڑھنا مجرب ہے۔

۷۔ برائے فتوح غیب جمعہ کے دن مابین سنّت و فرض جمعہ یہ دعا سات بار پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار۔ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا حَيُّ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ؕ

ایضاً بطریق دیگر: فقیر کو یہ عمل بہ تغیر چند الفاظ دوسرے طریقہ سے حضرت مولٰنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی دربارۂ فتوح پہنچا ہے جس کو بنظر رفاہ عام تحریر کرتا ہوں ۱۲ فقیر مؤلّف ترجمہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ؕ ایک سو اکیس بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نوچندی جمعرات سے شروع کرے بعد ایک چلّے کے فتوحات ہو گی انشاء اللہ تعالےٰ۔

۸۔ ایضاً وسعت رزق کے لیے یہ آیہ شریفہ بتیس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ سنّت و فرض فجر کے درمیان پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع فرمائے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔ آخر آیت تک۔

۹. وظیفہ برائے دفع تنگی معاش | ایک سو مرتبہ کم از کم زیادہ جتنا ہو سکے۔ اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا شِدَّۃَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

۱۰. ایضاً کلمہ تمجید | سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ پانسو بار روزانہ اول و آخر درود شریف پڑھنا مفید ہے۔

۱۱ کشائش رزق و حصول جمعیت کے لیے | پانسو بار یہ آیت آخر سورۃ جاثیہ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر سورہ تک پڑھنا دفع تنگی معاش کے لیے نافع ہے۔

۱۲. برائے حصول غناء و اطمینان | سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے گھر آنے پر تین تین بار آیتہ الکرسی پڑھنا اور سفر میں قل یا اور اذا جاء اور قل ھو اللہ اور معوذتین کا ورد مع بسم اللہ شریف کے ہر سورۃ کے شروع میں غناء و اطمینان کے لیے مجرب ہے۔

۱۳. فراغت ظاہر و باطن کے لیے | اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّقَلْبًا حَاضِرًا شَاھِدًا شَائِقًا بِجَمَالِكَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّی الدَّیْنَ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاُمِّھِمَا وَجَدِّھِمَا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اکتالیس بار بعد مغرب کے پڑھے۔

۱۴: برائے کشائش رزق | نقش یا باسط گیارہ بار لکھ کر دریا سے رواں

میں ڈالے اگر آب جاری نہ ہو تو کنوئیں میں۔ مگر بعد کسی نماز کے ایک وقت خاص مقرر کرلے تعویذ معظم یہ ہے۔۔۔۔

۱۵ تسخیر و فتوحات کیلئے

اگر قیدی کی پشت پر یعنی مونڈھے کی طرف یہ نقش لکھکر لٹکایا جائے

٧٨٦

١٨	۴٨	٦
١٢	٢۴	٣٦
۴٢	یا باسط	٣٠

نقش حوّا یا وضو پندرہ

تسخیر و فتوحات کیلئے نقش روزانہ لکھیں۔ یہی نقش ہر حاجت کے لیے مجرب ہے وہ یہ ہے۔۔۔۔۔

٧٨٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	۴

۱۶۔ ایضاً برائے جمعیت ظاہری

ایک درویش نے اکبر آباد (آگرہ) میں خضر خاں کو دیا تھا حاجی عزیز اللہ جے پوری کے مجازات میں سے ہے پیپل کے سات پتوں پر سات تعویذ لکھ کر کنوئیں میں ڈالے۔ بہتّر دن تک یہ نقش یا باسط کا ہے (جو اوپر تحریر ہے ۱۲

فصل سوم عملیات حُب تسخیر خلائق میں

۱۔ ایک انڈہ لے کر اس پر الف سے طا تک حروف مفردہ بترتیب ابجد لکھے اور آیت وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ہ لکھ کر نام مطلوب کا مع نام اس کی والدہ کے لکھے پھر اس کو چولہے میں بھوبھل کے نیچے دفن کردے تین روز ورنہ سات دن دفن رہے۔ جذبہ محبّت پیدا کرنے میں اس کو بہت بڑا دخل ہے۔

فائدہ (از مترجم) میرے استاد مولوی نظام الدین صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ اس کا اثر کم ہے اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح لکھے "بحرمتہ حضرت غوث الاعظم و حضرت حاجی محمد شاہ گر قدس سرہما فلاں بنت فلاں (اگر عورت ہے)

یا فلاں بن فلاں (اگر مطلوب مرد ہے) درعشق ومحبت فلاں بن فلاں سرگرداں شدہ بیاید تو اس کا اثر نہایت تیز ہوگا. واللہ اعلم

۲ : اگر تم چاہو کہ تم میں اور دوسرے شخص میں محبت وعشق پیدا ہو تو پانی کا برتن گلاس یا پیالہ جس میں پانی ہو لیکر اس میں سے ایک دو گھونٹ پیو. پھر یا سُبُّوحٌ سات مرتبہ پڑھکر بقیہ پانی پر دم کردو. پھر ایک گھونٹ پانی اس میں سے لے کر منہ میں پھراؤ اور اس برتن میں کلی کردو. جو شخص اس پانی میں سے پئے گا تم سے محبت کرے گا

۳ : مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لیکر اس پر یہ نقش لکھے اور گھی کے چراغ میں جلائے اور گلاب کے پھول چراغ کے پاس رکھے وہ نقش یہ ہے . . . .

۱۸۶۹۹- ۱۱لا کـ۱۱ ۱۱۱وحط اساہ ہ حاہ

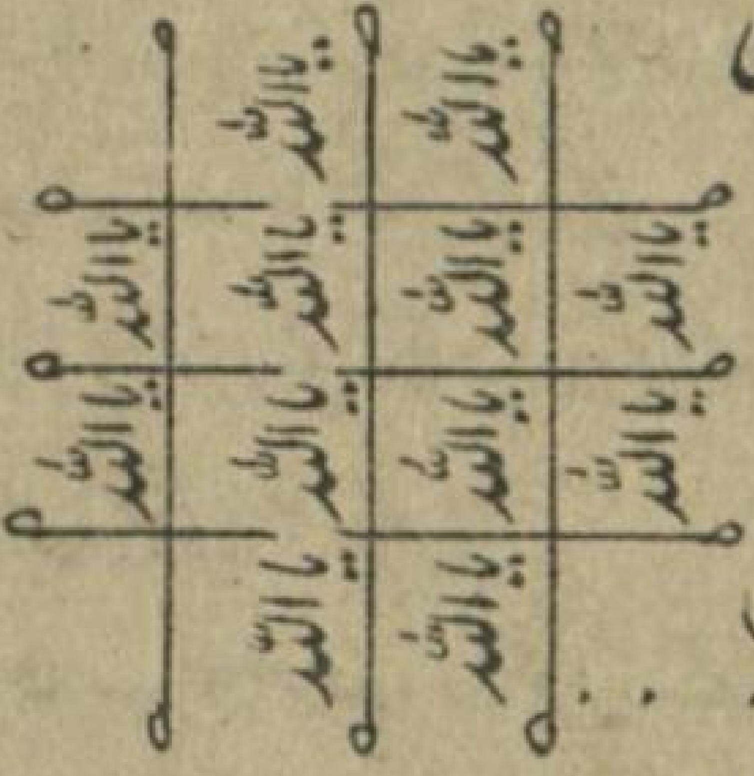

۴ : بکری کا دایاں بازو سالم دستے اور ایام عروج ماہ میں یہ عمل کرے. بعد نماز جمعہ تنہا مکان میں ننگا مادر زاد ہوکر اس دست پر سورۂ یٰسین مع نام طالب و مطلوب کے جس قدر لکھی جاسکے لکھے پھر ایک ہانڈی میں رکھکر چولھے کے نیچے دفن کردے کہ گرم رہے اور جلے نہیں. مطلوب کا دل طالب کے عشق میں بے قرار ہوگا اور اگر جل جائے گا طالب کو سوزش پیدا ہوگی. احتیاط شرط ہے عمل مجرب ہے

۵ جو عورت اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے شوہر کی آنکھوں میں عزیز ہو اور جو بھی اسے دیکھے اس کا دوست ہو وہ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۷

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۴۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

۶: ایضًا: جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ لائے اور طیار رکھے بارہویں تاریخ تیرہویں شب کو پیپل کے درخت کے نیچے جائے اور بالکل برہنہ ہو کر پیپل کے پتے دس اور بارہ توڑے اور ان کو علی الصباح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون ان پتوں پر ڈالے اور ان کو سکھا کر جلائے عامل اس کی راکھ جس پر مل دے گا اس کا عاشق و فریفتہ ہو گا۔

۷: ایضًا۔ نوچندی اتوار کے دن صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے کالی جونک جس پر زردی نہ ہو۔ کاٹ ڈالے اور کاٹتے وقت بدن پر کپڑا نہ ہو اور کسی سے کلام بھی نہ کرے پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ لے۔ جس پر مل دے گا فرماں بردار دیوانہ وار ہو گا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ نور محمد پنجابی کہتا تھا کہ میں نے بھینس پر مل دی تھی میں جہاں جاتا تھا میرے ساتھ رہتی تھی۔

فائدہ) استاذی مولوی نظام الدین صاحب فرماتے تھے کہ یہ عمل ناقص ہے کئی مرتبہ کیا نہیں ہوا (مترجم)

۸: جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے بال ملا کر سورۂ مزمل پڑھے اور گھر میں رکھے اگر باہمی محبت کی نیت ہو تو عمل کے وقت مصری منہ میں رکھے اگر بغض و عداوت کا ارادہ ہو تو کڑوی شے منہ میں رکھ کر پڑھے۔

۹: قند سیاہ یا پان یا کسی اور کھانے کی شے پر تین بار پڑھ کر کھلائے مطلوب مسخر ہو۔ مگر بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ یَقُوْلُ بِہِمْ فِیْ لَیْلٍ وَّ نَہَارٍ وَّ فِیْ سَاعَۃٍ وَّ شَہْرٍ عَلٰی حُبِّہِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا۔ فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

(ف) بہت دفعہ کا آزمایا ہوا ہے ۱۲ مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کرانوی ۱۲

۱۰ برائے جذب قلب | محبوب کا تصور باندھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ

پڑھے اول وآخر درود شریف تین تین بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بحرمتہ جبرائیل اَللّٰہُ الصَّمَدُ بحرمتہ اسرافیل لَمۡ
یَلِدۡ بحرمتہ میکائیل وَلَمۡ یُوۡلَدۡ بحرمتہ عزرائیل وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ بحرمتہ دردائیل مہرائیل درائیل ہر مہم (مشکل کام) کے لیے اتوار کے دن
سے شروع کرے عروج ماہ میں بعد صبح صادق کے گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔

۱۱: برائے حُب وتسخیر خلائق اٰیۃ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ط قطب کی طرف منہ کرکے اس طرح
کھڑا ہو کر پڑھے کہ دایاں پاؤں بائیں پر رکھے۔ اور سفید مونٹھ کے یک رنگے گیارہ
دانے لیکر ہر دانہ پر یہ آیت گیارہ گیارہ بار پڑھے اور تمام دانے ایک ظرف گلی
میں رکھکر اسے کھریا یا آٹے سے بند کرکے اپنے مکان میں دفن کرے پھر ایک
لاکھ پچیس ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب روح اقدس حضور نبوت مآب صلّی اللہ علیہ و
سلم کو پہنچائے اور اس آیت کو روزانہ جتنا ہو سکے پڑھتا رہے تسخیر خلائق کے لیے
عجیب ہے۔ لیکن نصیحت ہے خوش خلقی اور وسعت حوصلگی اختیار کرے۔ اور خلق
اللہ کو طعام ولباس سے اور ہر قسم سے فائدہ پہنچائے کروڑوں آدمیوں کو فیض
پہنچے گا۔ اور جمع کرکے نہ رکھے۔ ہر طرف سے مخلوق کھینچی چلی آئے گی۔

۱۲: برائے مقبولیت قول اٰیۃ: وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡکُرُوۡا
نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَکُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ
النَّارِ فَاَنۡقَذَکُمۡ مِّنۡہَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمۡ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمۡ
تَہۡتَدُوۡنَ ط زیادۃ قمر میں دوشنبہ کے دن ہرن کی جھلّی پر شہتوت کے عصارہ
سے لکھے اور اپنے پاس رکھے (تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے) جو شخص اس سے ناراض
ہو گیا ہو پھر خوش ہو جائے اور جو اس کی بات سنے قبول کرے اگر واعظ ہو

اس کا وعظ سامعین کے دلوں میں مؤثر ہو

۱۳: تسخیر خلائق

یہ نقش میں نے حاشیہ شمس المعارف سے جو امام بونی کی کتاب ہے اور حضرت والدی مولانا حمداللہ مرحوم تھانوی کی تحریرات سے ہے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ اہل فضل مسلمانوں میں سے ایک

	الله	الله	الله	
۳۰۱۸	۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۳۰۱۸
۳۰۱۸	۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸	۳۰۱۸
۳۰۱۸	۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷	۳۰۱۸
	۳۰۱۸	۳۰۱۸	۳۰۱۸	

صاحب سلیمان نامی تھے کہ بسبب غربت و فلاکت کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا اور نہ لوگ ان کو دنیاوی معاملات میں پوچھتے تھے انہوں نے شیخ اکبر محی الدین بن عربیؒ سے اس کا ذکر کیا شیخ صاحب کشف تھے انہوں نے اپنے کشف سے معلوم کیا کہ یہ نقش مثلث ان کی گمنامی کا علاج ہے۔ اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علامہ سلیمان کو عوام میں مشہور کر دیا اور ان کو اس رفعت پر پہنچا دیا کہ جب وہ گھر سے نکلتے تھے ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں نکلتے تھے۔ اور ہر کس و ناکس کی زبان پر ان کا کلمہ تھا یہاں تک کہ سلطان وقت ان سے بتواضع پیش آتا تھا۔ اس خوف سے کہ مبادا یہ سلطنت مجھ سے نہ لے لے اس کے عدد وفق ۳۰۱۸ ہیں۔

۱۴: برائے تسخیر ولاۃ و حکام و سلاطین و امراء

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ پانسو مرتبہ روز مرہ تین روز برابر پڑھے اور روزانہ غسل کرے چوتھے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہتھیلی پر لکھکر امیر و حاکم وغیرہ کے سامنے جائے اور اس کے سامنے پندرہ دفعہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ محبت و چاپلوسی کے ساتھ ضرور پیش آئے گا۔

۱۵: فائدہ

منقول از بیاض استاذنا مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی قدس سرہٗ من اعمال خاندانناا اعنی خاندان حضرت مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ برائے تسخیر وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ

وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۵ چھ سو انہتر ۶۶۹ مرتبہ پڑھکر اس کی زکوٰۃ ادا کرے اس کے بعد روغن چنبیلی تیز خوشبو پر دم کرے اور محبوب کو سنگھائے مسخر ہو گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۶: برائے رفع رنجش امراء و حکام و سلاطین

آیۂ کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار بعد نماز عشاء کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے درمیان کلام کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی رنجش دور ہو گی اور خوشنود ہوں گے اور اس کے مقصود کو پورا کریں گے مجرب ہے۔

۱۷: ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالماں

جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا اسی طرح جواب دے جیسا کہ مؤذن کہے پھر ختم اذان کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ الخ پڑھ کر تین بار رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جس ظالم یا حاکم کے سامنے جائے گا۔ وہ نہایت مہربان ہو گا۔ نیز اسی مقصد کے لیے پیشانی پر یا مُتَکَبِّرُ لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے ہی لکھ لے

۱۸: عمل آب پاشی

جو ممانی بی صاحب اللہ ساہر سے مجھ احقر العباد شیخ محمد تھانوی عفا اللہ عنہ کو پہنچا واسطے رضامندی و خوشنودی حکام اور ظالموں اور دشمنوں کے اور حصول مطالب کے کہ ان کا غضب و غصہ مہربانی اور طاعت و بردباری سے بدل جائے اور عامل کا مطلب حاصل ہو۔ اس عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے۔ اول اگر تین روزے رکھے تو بہتر ہے ورنہ بغیر روزہ بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اگر رمضان شریف میں زکوٰۃ دے تو بہتر ہے ان تینوں دن میں کلمۂ طیبہ و آیۂ کریمہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ بکثرت پڑھے۔ جب زکوٰۃ دے چکے تو صرف آیۂ کریمہ گیارہ

مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ورنہ دشمن کے مکان کے قریب اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سرد دل اور رحیم و مہربان ہو جائے گا اور حسب مراد اس کا مطلب حاصل ہو گا اگر حاکم دور دراز جگہ ہو تو اس پانی میں رومال بھگو کر اپنے ساتھ اس شہر یا مقام میں لے جائے اور وہاں ایک برتن میں پانی لے کر اس رومال کو بھگو کر دشمن کے قریب چھڑک دے۔ یا اس کے مکان کے قریب۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہو گی مجرب ہے۔

ف) بعد ادائے زکوٰۃ عمل کی رجعت بھی کارآمد ہے گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ اثر رجعت دور ہو گا۔ مولوی نظام الدین صاحبؒ

۱۹) برائے اصلاح زوجین

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ وَأَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ پانی یا دودھ یا کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہو گی

۲۰: وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ یہ آیت اس کھانے پر جو ایک جماعت کیلئے پکا ہو اور ان کے باہمی بغض و عناد ہو بغیر سیاہی کے قلم سے لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کے سب دوست بن کر اٹھیں گے۔

۲۱: محبت و وجاہت کے لیے | ان آیات کا نقش بنا کر یا بطور

حرز بہ ہی آیتیں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۞ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيهًا ۞ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ. وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي. يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ. فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهٗ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

فصل چہارم

مدافعتِ ہلاکتِ اعداء اور ان کے شر و مضرات کے دفعیہ میں

۱. **حضور الامراء** (امراء حکام کے سامنے جاتے وقت) یہ آیت گیارہ بار پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن اور چہرہ پر پھیرے فَلَمَّا رَأَيْنَهٗ أَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ. انشاء اللہ ان سے سوائے خیر کے کچھ نہ حاصل ہوگا. ان کے شر و مضار سے محفوظ رہے گا.

۲. **ایضاً** از حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح. از طریقہ حضرت غوث الثقلین رح جس وقت حکام وقت یا کسی دشمن سے کسی حادثے یا صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا پہنچ چکا ہو. نماز تہجد کے بعد آیۃ کریمہ ایک مکان و زمان اور

طہارت کاملہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے مجرب ہے آیۂ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

۳: برائے دفیعۂ اعداء بعد نماز عشاء دو رکعتیں بہ نیت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سات سات مرتبہ سورہ فیل (الم تر کیف) اور سلام پھیر کر وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًاo چالیس مرتبہ پڑھے دشمن بھاگ جائے گا

فائدہ) مولانا نے یہ عمل ناقص لکھا ہے بندۂ راقم کو اپنے استاد حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب عرف حافظ ٹوٹے مرحوم مفظرنگری سے اور ان کو حضرت مؤلف بیاض سے صحیح طریقہ استعمال معلوم ہوا جس پر بندۂ راقم نے اپنے ایک سخت مخالف کے لیے پڑھا۔ وہ صاحب محض نفسانی بغض بلاوجہ مجھ سے رکھتے تھے اور اس گاؤں میں جس میں میں امامت کرتا تھا مجھ سے پہلے مع اہل وعیال سکونت پذیر تھے اور میری مسجد میں امام سابق بھی تھے اور کچے پکے حکیم بھی کچھ اردو علمیت سے کچھ تجربہ سے مریضوں کا علاج کرتے تھے مگر امامت سے بوجوہ معزول کر دیئے گئے تھے۔ ہر ممکن ذرائع سے مجھکو نقصان پہنچانے اور اپنا اثر قائم رکھنے کے لیے جد وجہد کرتے رہتے تھے۔ اور باوجود دیگر مواضع میں امامت ملنے کے اس گاؤں سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتے تھے۔ بندہ راقم نے جب یہ عمل حسب ہدایت استاذی حافظ صاحب موصوف پڑھا چند ہی روز بعد ایک دوسرے گاؤں کی امامت پر تشریف لے گئے۔ اور ایسے گئے کہ دوبارہ اہل وعیال کو بھی دیکھنا نصیب نہ ہوا حالانکہ وہ گاؤں قریب تھا اور کئی مہینہ وہاں قیام رہا۔ گاؤں کی پیداوار دوسروں کے ہاتھ بھجوا دیتے تھے خود نہیں آتے تھے یہاں تک کہ بیمار ہو کر راہی عدم ہوئے اور حسب ہدایت میاں جی صاحب ان کی نعش اسی گاؤں میں جہاں ان کے عیال واطفال تھے لائی اور دفنائی گئی۔ چونکہ حضرت استاذ نے اس کے افشاں کی خلاف منشاء حضرت مؤلف بیاض اجازت نہیں دی اس لیے میں بھی صرف

ترجمہ پر اکتفا کرتا ہوں۔

۴: ایضاً: ۱۵ قمری کے آخری جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لے اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ میں سے اور غیر آباد مسجد اور اجڑے ہوئے مکان کی لے کر ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ الم ترکیف پڑھو اور تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ اس مٹی میں ملا کر رکھ لو اور دشمن کے مکان میں ڈال دو۔ دشمن خانہ خراب ہوگا۔

۵: منقول از حضرت شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدّث دہلوی قدّس سرہٗ جو شخص سورۃ فیل ایک ہزار بار روزانہ دس روز تک دشمن کی ہلاکت کی نیت سے پڑھے بہت جلدی اس کا دشمن ہلاک و برباد ہو۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

۶: ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ جو شخص ایسے دشمن کے بس میں ہو جس کا قتل شرعاً جائز ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اکتالیس دفعہ سورۃ یٰسین کسی پاک مقام میں جو آب جاری یا تالاب اور کنویں کے نزدیک ہو پڑھے اور پڑھنے وقت ایک کچی اینٹ اپنے سامنے رکھ لے۔ اور ہر بار ختم سورۃ پر ایک خط اینٹ پر کھینچ دے یہاں تک کہ اکتالیس لکیریں ہو جائیں۔ پھر قبلہ رُو ہو کر وہ اینٹ اس پانی میں پھینک دے بہ نیت ہلاکت ظالم۔ دشمن ہلاک اور برباد اور اپنے منصب سے معزول ہوگا۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔

۷: ایضاً: میرے مخلص دوستوں میں ایک شخص ایک ظالم ہمسایہ سے جو شاہی امراء میں تھا نہایت پریشان تھا۔ قریب تھا کہ وہ اس سے عاجز ہو کر خودکشی کرلے۔ مجھ سے اس نے واقعہ بیان کیا میں نے کہا تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کر اور اپنے بچوں اور تمام متعلقین کو بھی یہی پڑھنے کی ہدایت کر۔ چند روز گذرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس حادثہ سے نجات دی۔ بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔

۸: ایضاً: منقول از امام غزالیؒ۔ دشمنوں پر مرض مسلط ہو۔ الف سے ظا تک نو حروف مفردہ ابجد ایک روئی پر لکھے اور اس پر سورہ رعد پڑھے۔ پھر اس کے

پانچ ٹکڑے کر کے پانچ کتّوں کو کھلائے۔ کھلاتے وقت کہے کھاؤ گوشت فلاں بن فلاں کا اور اس کے اعضاء چباڈالو اللہ کے حکم سے دشمن کے جسم میں بڑے بڑے پھوڑے نکلیں گے اور اس کا بدن پھوٹ نکلے گا۔

۹: ایضاً۔ اگر کوئی شخص ایسے ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو جو کہ اس کو ہر قسم کی دینی و دنیوی ایذا پہنچاتا ہو اور شرعاً گشتنی گردن زنی ہو۔ یہ آیتیں ایک ہفتہ پڑھے روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ۔ ایک ہفتہ کے بعد موقوف کرے۔ پھر سات روز اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن ہلاک ہوگا لیکن اس عمل میں نہایت احتیاط کرے ہرگز نفسانیت اور خواہش نفس سے کسی کو ناحق ہلاک نہ کرے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ قیامت کے روز ہوگا۔ یہ عمل حضرت مرشدنا امیر المومنین رئیس المجاہدین جناب سید احمد صاحب بریلوی غازی قدس سرہ کے عملیات میں سے ہے

۱۰: دفع مضرت اعداء کیلئے لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۞ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۞ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۞ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۞ ان پانچوں آیتوں کے اعداد کا مجموعہ دس ہزار چار سو ستر ہے ان کا نقش بنا کر جس شے میں اور جس وقت ممکن ہو دشمن کو کھلاوے

۱۱: ایضاً۔ جو شخص کسی ظالم یا دشمن سے خائف ہو اس آیۂ مبارک كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ الی آخرہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس کے عدد و فق کے مطابق پڑھے اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے مسرور و محفوظ ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور مجموعہ اعداد ۴۰۹۸ ہے۔

۱۲: ایضاً دشمن کی زبان بندی کیلئے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵ تک۔ زبان بندی کے حق میں بہت بڑا دخل ہے۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ کو مِنْ عِبَادِهٖ

۱۲۳: تک لکھکر بطور تعویذ دشمن سے خصومت کے وقت باندھے۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے دشمن پر غالب ہو گا۔ نیز اس آیت کا کثرت سے پڑھنا اس شخص کیلئے مفید ہے جو کسی منصب سے گر گیا ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا۔

فصل پنجم

عملیات قضاء حاجات دینی و دُنیوی کے بیان میں

۱: نماز قضائے حاجات عین آدھی رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو مرتبہ اور تیسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ؛ اور چوتھی میں اسی طرح نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؛ پھر سلام پھیر کر تین قدم آگے بڑھے دائیں قدم سے شروع کرے اور پڑھے اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؛ سات سو بار پھر اُلٹے پاؤں لوٹ کر اسی جگہ آئے جہاں سے چلا تھا پھر سجدہ کرے اور دعا کرے اپنی حاجات کے لیے بدھ کی رات یا پیر کی رات سے شروع کر کے تین روز متواتر یہ عمل کرے

۲: برائے حل مشکل سورۂ قریش یعنی لایلاف ستر بار پڑھنا روزمرہ تا حل مشکل مجرب ہے۔

۳: برائے جمیع مشکلات رات کے وقت ساڑھے چار ہزار مرتبہ اسم ذات کا ورد عجیب و غریب ہے انشاء اللہ تعالیٰ

مطلب برآری ہوگی۔

۴: برائے حصول حاجت — سو مرتبہ روز پڑھے اول و آخر درود شریف
اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ وَیَا مُسَہِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۵: برائے حاجت — ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے حاجت برآئے انشاء اللہ تعالیٰ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

۶: برائے قبولیت دعا و مکاشفات و مناجات امور دنیوی سے مطالب کا آسانی انجام پانا۔

آدھی رات کے وقت یہ دس کلمات کہ اسمائے الٰہی عز شانہ سے ہیں خاص طور پر آزمائے گئے ہیں نیز حفاظت نفس و جسم تکالیف و امراض سے اور دشمنوں کے قہر و تسلط کے دفعیہ کیلئے اور اسرار علویہ کے انکشاف اور تمام عالموں کی تسخیر کے لیے بھی مخصوص ہیں۔ اَلْمُحِیْطُ ۲ اَلْعَالِمُ (۳) اَلرَّبُّ (۴) اَلرَّشِیْدُ (۵) اَلْحَسِیْبُ (۶) اَلْفَعَّالُ (۷) اَلْخَلَّاقُ (۸) اَلْبَارِئُ (۹) اَلْخَالِقُ (۱۰) اَلْمُصَوِّرُ

۷: برائے قضائے حاجات — روزانہ گیارہ نقش لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے ۴۱۱ ۱۱۱ ۴ ۲۱۱۷

۸: ایضاً — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا ظَاهِرَ کُلِّ مَکْرُوْہٍ وَّیَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی وَیَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی وَیَا

صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غِیَاثِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَمُوْنِسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اِبْعَثْ اِلَیَّ مُوْنِسًا یُّوْنِسُنِیْ وَاکْسُ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ یَا کَرِیْمُ۔ اس کا ورد ہر سختی اور ہر حاجت کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۹ : ترکیب خواندن سورۃ فاتحہ سورہ الحمد کا سات روز پڑھنا تمام حاجات دینی و دنیوی کے لیے دینی مقصود کے لیے قبلہ رو ہو کر پڑھے اور دنیوی مفاد کے لیے جنوب رویہ ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اتوار کے دن پانسو دو ۵۰۲ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پیر کے دن اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانسو چھپن ۵۵۶ مرتبہ آمین سو مرتبہ منگل کے دن مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو سو گیارہ مرتبہ آمین سو مرتبہ بدھ کے دن اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ آٹھ سو چھبیس مرتبہ آمین سو مرتبہ جمعرات کے دن صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ آمین سو مرتبہ ہفتہ کے دن غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ چار ہزار ستر مرتبہ آمین سو مرتبہ بعونہ تعالیٰ تمام مرادیں بر آئیں۔

۱۰ : برائے حل مشکلات چالیس مرتبہ الحمد شریف کا ورد روزانہ درمیان سنت و فرض فجر ہر مشکل کے لیے تاثیر عظیم رکھتا ہے اس طریق سے کہ اول پوری بسم اللہ شریف پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ آخر سورۃ ختم سورہ کے بعد آمین تین مرتبہ کہے حق تعالیٰ اس کی مہم آسان کرے۔

۱۱ : نماز قضائے حاجات تمام حاجات کے لیے اور دشمن کے شر سے نجات پانے کے واسطے سریع التاثیر ہے ہنوز مصلے سے فارغ ہو کر نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

طریق ادائے صلوٰۃ:- چار رکعت بہ نیت نفل قضائے حاجت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے یہ آیت پڑھے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک۔ دوسری رکعت میں سورۃ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تمام سورۃ۔ تیسری میں سورۃ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ تمام سورۃ۔ ہر رکعت میں پندرہ، پندرہ بار پڑھے سلام پھیر کر دس بار یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ رَّاْفَتُهٗ مَلْجَاءٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ لَّا تُحْصٰى عَلَيْهِ ثَنَاءُ الْمُحْتَاجِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ:

۱۲: ترکیب ورد آیۃ الکرسی | برائے قضائے حاجات وحل مشکلات مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا شیطانی وسوسوں سے بچاتا اور روزی فراخ کرتا ہے۔

ایضاً: ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت و دس وقف میں ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے کہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پہلے وقف پر دائیں ہاتھ کی چھنگلیاں بند کرے دوسرے وقف پر اس کے پاس کی انگلی تیسرے پر بیچ کی انگلی (وسطی)، چوتھے پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں پر ابہام یعنی انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ کہ پڑھتے وقت دونوں عینین کے درمیان اپنے ترقی درجات اور وسعت رزق کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کرے۔ اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں بند کرتے وقت يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کے دوہیم کے درمیان دشمنوں کے مقہور و ذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ الکرسی

کے مطیع و فرمانبردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کے عقد کے وقت اس شخص کا تصور کرے اسی طرح دسوں انگلیوں کی مٹھیاں باندھے پھر تین تین مرتبہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور سورۂ اخلاص اور درود شریف اور دس مرتبہ سورہ الحمد پڑھے پھر مٹھیاں کھولے ہر انگلی کھولتے وقت اپنے مطلوب یا مطلوبہ کا نام لے (یعنی فلاں بن فلاں میرا مطیع و فرماں بردار ہو

ایضاً ترکیب دیگر شیخ محمد تھانوی کہتے تھے کہ مجھکو یہ عمل حکیم بدرالدین صاحب سے اور ان کو صاحب آیۃ الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہوا واسطے زیادتی دولت وقیام جاہ ومنزلت ومدافعت دشمناں وپراگندگی اعداء کے لیے مجرب ہے. ہر فرض نماز کے بعد اس طریق سے مداومت کرے کہ ہر وقت بطریق مذکورۂ بالا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں عقد کرے یعنی دائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے شروع کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے اور یشفع عنده کے دونوں عین کے درمیان قضائے حاجت ولطف ومہربانی امراء واہل حکومت کا خیال دل میں لائے اور یَعْلَمُ مَابَيْنَ اَیْدِیْهِمْ کی دونوں میم کے درمیان مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر سورۂ الم نشرح اور سورہ اخلاص درود شریف تین تین بار پڑھکر آسمان کی طرف پھونک مارے. پھر سورۂ فاتحہ ہر ہر انگلی کھولتے وقت اس طرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یعنی الرحیم کے میم کے کسرے کو الحمد کے لام سے ملاکر مِلْحَمْدُ پڑھے اور آمین کہتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی اس طرح دس مرتبہ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیرے حضرت شاہ ابوالبرکات صاحب کا معمول تھا واسطے جمعیت اور دفع شر ظالماں کے لیے ارشاد فرماتے تھے

۱۳: **نقش حزب البحر** ہر حاجت کیلئے آزمودہ ومجرب ہے.

٢٦١٥٦٤	٢٦١٥٧٧	٢٦١٥٧٤	٢٦١٥٧١
٢٦١٥٧٥	٢٦١٥٧٠	٢٦١٥٦٥	٢٦١٥٧٦
٢٦١٥٦٩	٢٦١٥٧٢	٢٦١٥٧٩	٢٦١٥٦٦
٢٦١٥٧٨	٢٦١٥٦٧	٢٦١٥٦٨	٢٦١٥٧٣

۱۴: نقش اسم ذات جملہ حاجات کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے چھپا ستھرا نقش بلا ناغہ ایک وقت مقرر کرکے چھ ہزار چھ سو مرتبہ اسم ذات پڑھے اور یہ نقش بھی چھپا ستھرا لکھے مدافعت اعداء کے لیے چراغ کی لو میں جلائے اور دیگر مطالب کیلیے دریا میں بہائے وہ نقش یہ ہے۔

19	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	25

مولانا فرماتے ہیں کہ یہ نقش مجھ کو اپنے مخلص مرید حکیم محمد عمر چرتھاولی سے حاصل ہوا

فصل ششم

عملیات سحر و مسان و آسیب و جنات وغیرہ کے دفعیہ کے بیان میں

مشتمل تین اصولوں پر

اصل اوّل عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں

۱: برائے مسان (گنڈہ) اکتالیس تار کا کچا سوت لیکر اکتالیس بار والسماء والطارق پڑھے اور اکتالیس گرہ دے کر گنڈہ بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیا جائے جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں پونے دو ماہ حمل پر گذر جانے کے بعد یہ گنڈہ باندھنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے۔ حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفرنگری مرحوم و مغفور فرماتے تھے کہ اکتالیس تار حاملہ کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک لینے چاہئیں ۱۲ منہ مترجم

۲: برائے دفعیہ آسیب و مسان ہر روز یہ رزہ کاغذ پر لکھ کر پلائے بحق باللہ العلی العظیم ــــــــ ھ

۳: برائے دفع شیاطین و جن منقول از عملیات حضرت استاذو اساتذہ تنا

ومرشد ومرشد نیا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ بغیر حاضرات
کے جن جل جائے اور دفع ہو جائے. یہ نقش
لکھ کر فتیلہ (فلیتہ) بنائے مگر دھنی ہوئی روئی
میں لپیٹنا اور چراغ میں جلانا ایک ہی مقررہ جگہ اجھڑ
میں ہو. کورے آب نارسیدہ چراغ اور تلوں
کے خالص تیل میں روشن کرے اور آسیب زدہ
کے مقابل رکھے، وہ نقش یہ ہے.

اللّٰهم احرق الشیاطین

١٣	٣	٢	١٦
٨	١٠	١١	۵
١٢	٦	٧	٩
١	١۵	١٤	٤

ف: مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں اور اس قلمی نسخہ میں جو حضرت مؤلف کے دست
خاص کا لکھا ہوا ہے جزوی فرق ہے سب سے اوپر بجائے ما کے لفظ ف ہے
اور بجائے اجھڑ کے "اظہر" ہے میرے نزدیک قابل اعتماد اور معتبر مولانا کا قلمی نسخہ
ہے بظاہر اجھڑ کو بے معنی سمجھ کر اظہر کر دیا گیا. اجھڑ ممکن ہے جناتی زبان کا با معنی
لفظ ہو اس لیے ایسے مواقع میں لکیر کا فقیر ہونا ضرور ہے. ١٢ مترجم

۴: برائے آسیب ہر قسم کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ کو اور اس کے
چالیس ٹکڑے کر کے چالیس فتیلے بنا لو جس
مکان میں آسیب زدہ سوتا ہے پہلے ایک فتیلہ ایک دن رات متواتر اس مکان
میں جلائے پھر ہر فتیلہ ہر رات تمام شب اس مکان میں جلائے چالیس روز بلاناغہ
انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا.

۵: ایضاً قل اعوذ برب الناس تمام سورۃ بغیر س ناس کے سات
مرتبہ پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھوں
اور ناک اور کانوں اور بیسوں ناخنوں پر ملے انشاء اللہ شفا ہو گی.

ف: معوذتین یعنی سورۃ فلق و سورۃ ناس رد سحر کے لیے بھی خاص طور پر تاثیر
عجیب رکھتی ہیں. گیارہ گیارہ مرتبہ دونوں سورتیں کڑوے تیل پر دم کر کے بطریق
مذکورہ بالا مسحور پر عمل کریں. تو انشاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہو گا

خواہ کتنا ہی زبردست ہو۔

۲ وٹ: ردِ سحر کیلئے کتاب نافع الخلائق میں، آیات سحر کو پانی پر پڑھکر بلا تعیین تعداد و ایام مریض کے تمام جسم پر چھڑکنے کے لیے مفید و مجرب لکھا ہے۔ فقیر کو اپنے استاد شیخ المحدثین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر مدرس دار العلوم دیوبند دام اللہ فیوضہم سے اس کی مفصل ترکیب حاصل ہوئی جس کی برکت سے میرے فرزند کلاں کو گیارہ دن کے اندر اندر اثر سحر سے شفائے کاملہ ہوگئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک وہ یہ کہ تازہ پانی سات کنوؤں کا ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ صرف ایک ہی کا کافی ہے کہ اس پر یہ آیات سحر گیارہ گیارہ بار پڑھکر مریض کو اس سے غسل کرائے روزانہ بلاناغہ ایک بار گیارہ دن تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثر سحر زائل ہوگا وہ آیات یہ ہیں۔

۱ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی سے وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ تک (سورۂ یونس پارہ یعتذرون) اور (۲) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ سے رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ تک۔ سورۂ اعراف پارہ ۹ اور (۳) اِنَّمَا صَنَعُوْا سے حَیْثُ اَتٰی تک ایک آیت سورۂ طٰہٰ پارہ قال الم اقل لک۔

۲: برائے مسحور چینی کی رکابی پر سات روز لکھ کر نہار منہ مسحور کو پلائے بحکم الٰہی اثر سحر باطل ہو فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط سَیُبْطِلُہٗ ط سَیُبْطِلُہٗ ط بَطَلَ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ط ☆ ۱۱۱ام ☆ مجرب ہے۔

اصل دوم دفعیہ عام امراض جسمانی کے بیان میں

رگنڈہ گلہڑ کے واسطے عروج ماہ میں بدھ کے دن نابالغ کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر رکھے اور جمعرات کے دن نماز فجر کے بعد جلسۂ نماز میں جس طرح بیٹھا ہے اسی طرح بیٹھا رہے کسی سے کلام نہ کرے۔ اور ساعت مشتری میں درود شریف تین مرتبہ پڑھکر گیارہ بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے اور اس

سوت میں گرہ دے اسی طرح سات گرہ دے پھر تیس مرتبہ درود شریف پڑھکر ختم کر دے. پھر تھوڑی سی شیرینی پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ثواب پہنچا کر گنڈہ بیمار کے گلے میں کس کر باندھ دے بعد چند روز کے جب گنڈہ ڈھیلا ہو جایا کرے کس دیا جایا کرے انشاء اللہ تعالےٰ یہ مرض جاتا رہیگا

۲: درد دندان (ڈاڑھ کے درد کے لیے) ایک تختی یا پاک صاف زمین پر یہ شکل مستطیل بنائے. پھر چاقو یا چھری پہلے گوشہ میں چبھو کر کہے الٰہی بحرمۃ حضرت عثمان بن عفّان اور خوب زور ڈالے اور بیمار سے کہے کہ وہ درد زدہ ڈاڑھ کو مضبوط پکڑے اگر پہلی مرتبہ درد جاتا رہے تو بہتر ہے ورنہ دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے

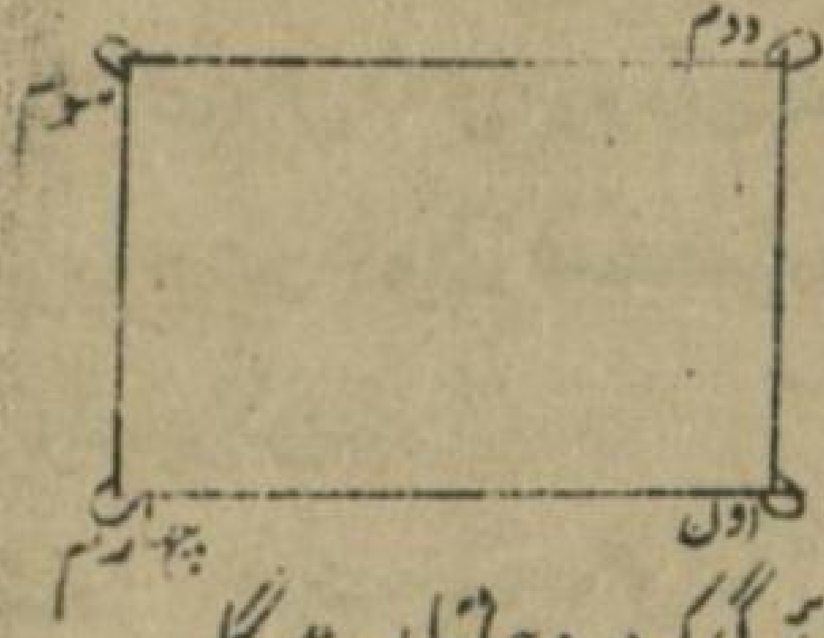

چوتھے خانہ تک انشاء اللہ تعالےٰ نوبت نہ آئے گی کہ درد جاتا رہے گا

۳: ایضاً اس تعویذ کو ہلنے والی ڈاڑھ یا دانت کے نیچے رکھکر دبائے انشاء اللہ تعالےٰ درد دفع ہو گا تعویذ یہ ہے آیُّهَا الضِّرْسُ الْمُضِرُّ وَسْ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ.

۴: برائے جُدری یعنی چیچک کچے نیلے سوت کی انٹی لے کر اکیس تار کا گنڈہ بنائے اور اس میں نو گرہ دے کر ہر گرہ پر سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں ڈال دے آرام ہو گا بفضلہ تعالےٰ

۵: ایضاً نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ اور ہر گرہ پر سورۃ فاتحہ پڑھے پھر کچھ کھانا صدقہ دے کر مریض کے گلے میں باندھ دے. (منقول از مولانا و استاذنا الحاج مولوی محمد قلندر جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۶: نقش الحمد شریف خسرہ و چیچک کے لیے طلوع آفتاب سے پہلے لکھا جائے اور گلے میں لٹکائے اگر چیچک و خسرہ نکلنے سے پہلے باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نکلے گی ہی نہیں،

اور اگر نکلی اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا. نقش یہ ہے۔۔۔۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	وَاِیَّاکَ
صِرَاطَ الَّذِیْنَ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
یَوْمِ الدِّیْنِ	نَسْتَعِیْنُ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ	الرَّحْمٰنِ
عَلَیْهِمْ	الرَّحِیْمِ	مٰلِكِ	اِهْدِنَا

۷: ایضاً اس آیت کا تعویذ گلے میں ڈالے چیچک بالکل نہیں نکلے گی. اگر نکلے تو اسی آیت کو دھو کر مریض کو پلائے اللہ کے فضل سے صحت کامل حاصل ہو وہ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ:

ف: حضرت سیدنا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہ خسرہ و چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے جست کے ٹکڑے پر یہ آیت کھدوا کر بچوں کے گلے میں ڈلوایا کرتے تھے. ۱۲ مترجم. عفی عنہ

۸: برائے دفع امراض طحال (تلی) اس نقش کو کاغذ پر لکھے پھر اس کو بانسی کی نلکی میں جس سے حقے کی نے بنائی جاتی ہے رکھکر تلی کے مقام پر رومال کی چار تہ کر کے رکھے اور یہ اس رومال پر رکھکر اس نلکی میں آگ لگا دے تلی دفع ہو گی

۹: ایضاً سفید مٹی یعنی پنڈول کی ایک ڈلی پر سورۃ اخلاص یعنی قل ہو اللہ تین بار یا پانچ بار بعد طاق پڑھکر رکھ چھوڑے پھر ایک پرچہ کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس نقش

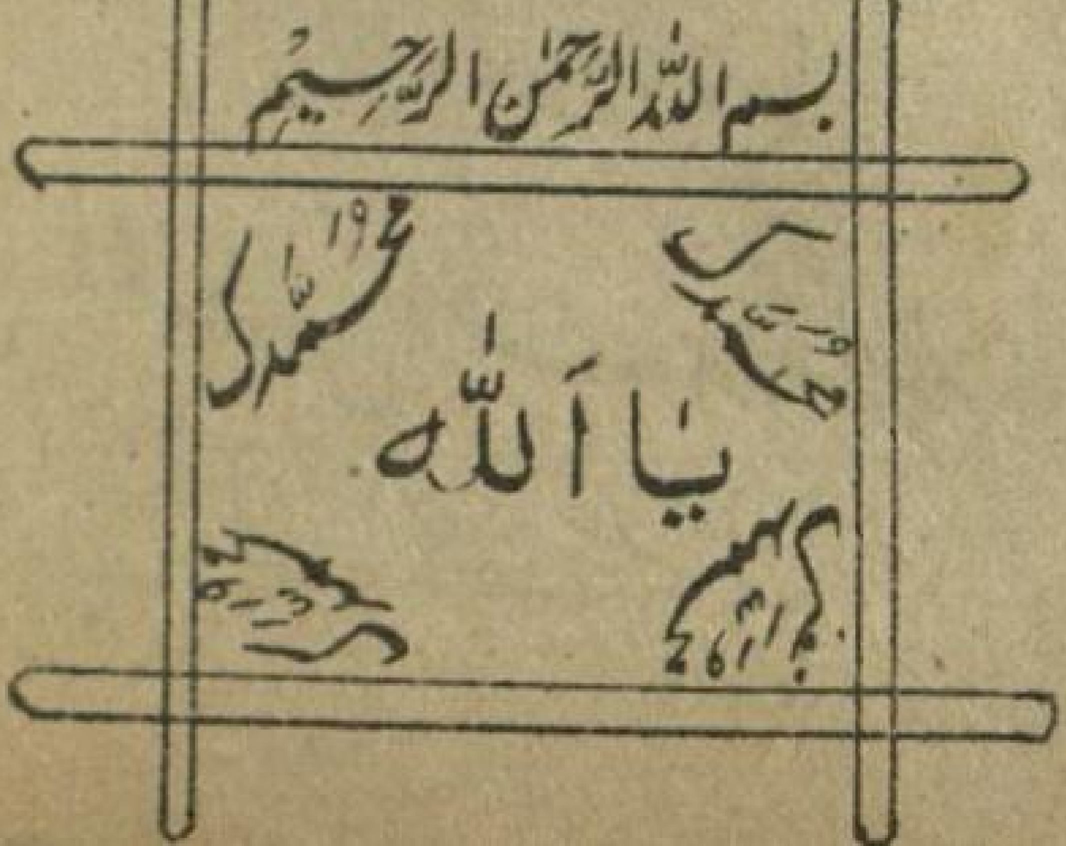

کو مریض کی ہتھیلی پر رکھکر وہ پڑھی ہوئی ڈلی کاغذ پر رکھے اور اس پر لوبان سلگائے اور دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے اللہ کے حکم سے تلی دفع ہوگی

۱۰: برائے بواسیر آب دست لیکر سات مرتبہ مسّے پر دم کرے. خواجہ عبید اللہ ترنجی تازی سواری دیوان بیابانی رحمۃ اللہ علیہ.

ف: مطبوعہ مجتبائی میں خواجہ عبد اللہ برنجی ہے مگر میں نے مؤلف بیاض کے خاص قلمی نسخہ میں عبید اللہ ترنجی لکھا دیکھا جو میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے واللہ اعلم ۱۲ منہ مترجم

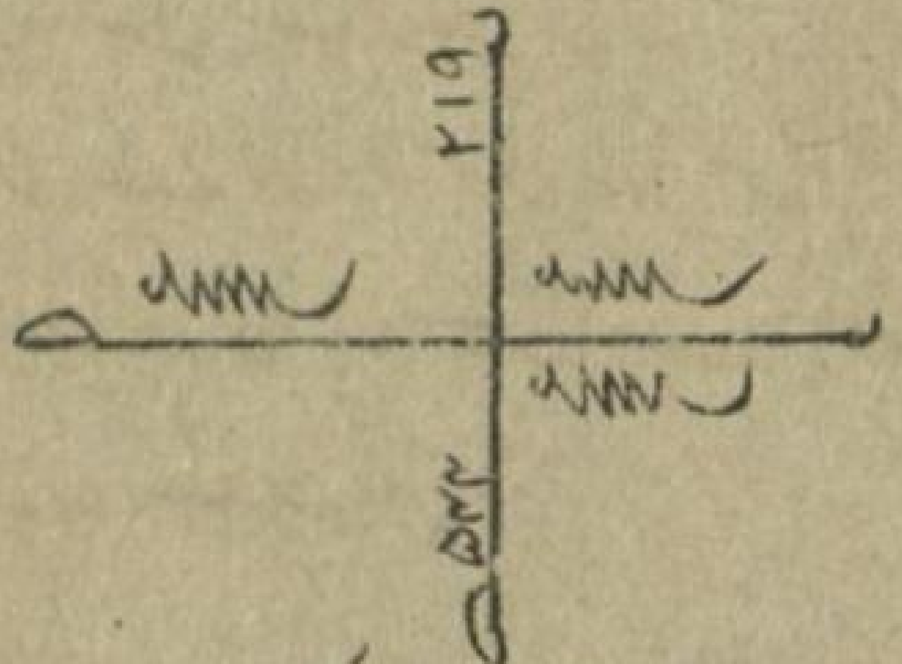

۱۱: ایضاً اتوار کے دن علی الصباح لکھ کر اسی دن زوال کے وقت کمر میں باندھے. بواسیر کے لیے نافع ہے

۱۲: برائے دفع وبا کاغذ پر لکھ کر حویلی کے صدر دروازہ پر چسپاں کرے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا فارجعوا فارجعوا ۱۲ ایمنہ بوت. عبد اللہ جا بابا ز جاری وبا محمد آیا. صلی اللہ علیہ وسلم.

ف: مولانا فرماتے ہیں اگرچہ ایمنہ لکھا ہوا پایا گیا ہے مگر لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ پڑھے بہتر اور صحیح ہے:۔

۱۳: برائے حبس بول اگر پیشاب کا بند پڑ جائے لکھکر گلے میں باندھیں. فوراً ٹوٹ جائے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم الفسقون

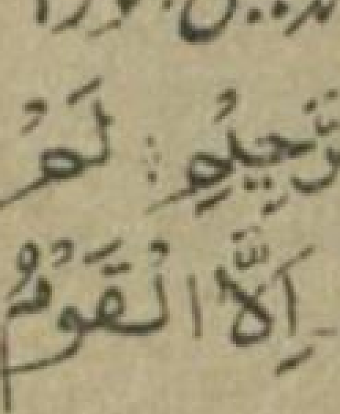

۱۴: برائے خلل سُرّہ (دھرن ٹل جانے کے لیے) امام المسلمین مرشدنا و ہادینا حضرت میر سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہٗ یہ شکل لکھکر ناف پر باندھے

۱۵: ہر قسم کے بخار اور سر درد اور درد شقیقہ وغیرہ کیلئے یعنی دیٹپسڑی کا درد اور غلل شہرہ زناوہ

ٹلنے اور درد زہ کے لیے مفید ہے. درد زہ کے لیے حاملہ کی بائیں ران میں اور بخار کے لیے گلے میں اور باقی دردوں کے لیے مقام درد پر باندھیں) یہ تعویذ:

۱۶: ایضاً برائے درد سر و نیم سر باوضو انگلیاں اور قدرے شیرینی پر اولیاء اللہ

اللهم صل علی محمد محمد محمد محمد مرسل محمد عالی محمد محمد محمد

کی فاتحہ کی نیت کرکے بچوں کو تقسیم کردے. اور یہ تعویذ موضع درد پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ فوراً شفا ہوگی بندہ مترجم کا آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّشَعِرَانَّ بِكُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اَسْكُنْ هٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

۱۷: خالص بخار کیلئے قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر دیں. مریض ایک پتہ روز نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

ف: فقیر کو یہ عمل مع اضافہ بسم اللہ اور قلنا بجائے قلنا کے دوسرے طریقہ سے پہنچا ہے. نیز اس آیت کے نیچے نقش ۱۵ بھی لکھ دیتا ہوں. کبھی خطا نہیں کیا ۱۲ مترجم

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۱۸: برائے تپ بے نوبت اللہ شافی اللہ کافی پانی پر دم کرکے پلائیں مجرب ہے

۱۹: برائے تپ لرزہ نقش ۱۵ لکھ کر گلے میں باندھے مجرب ہے

۲۰: برائے عسر بول و حصاۃ العانہ یعنی پیشاب کی جلن اور پیشاب میں ریگ آنے کے لیے آیات ذیل لکھ کر مریض کو پلائے بحکم الٰہی شفا پائے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

مَشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ۔ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا۔ وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً۔

۲۱: ایضاً آیہ قل کونوا حجارۃً الی آخرہ اور ایسے ہی انا اعطینا پیشاب اور پاخانہ دونوں کا بند توڑنے کے لیے نافع ہے۔ نیز آیہ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا اور زبانی یہ کہے یا ارحم الراحمین اپنے بندے فلاں ابن فلاں کی مصیبت دور کر بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۲۲: ایضاً يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۔

۲۳: برائے دفع خفقان ایک شخص کو خفقان ہو گیا کسی نے یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائی فوراً شفا پائی فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ۔

۲۴: ایضاً برائے خفقان سورہ لایلاف چینی کی رکابی یا پیالے میں لکھ کر پلانا نہایت نافع ہے۔

۲۵: برائے عرق النساء (یہ ایک درد ہے سرین سے اٹھ کر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے) نابالغہ باکرہ لڑکی کے ہاتھ سے ایک چلنیچل کتوا کر اس کو دھو ڈالیں پھر اس پر یہ آیت دم کر کے سات مرتبہ سات گرہ

دیگر گنڈہ بنائے یہ گنڈہ بائیں عضو پر باندھے انشاءاللہ تعالےٰ آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۲۶: ایضاً موضع درد پر لکھ کر باندھے اَيَّتُهَا الْعِرْقُ الثَّابِتُ فِي الْجِسْمِ الَّذِيْ يَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

۲۷: پھوڑے پھنسی دنبل وغیرہ اور دیگر جسم کے زخموں کے واسطے۔ سورۃ مرسلات لکھ کر گلے میں لٹکانا نہایت مفید ہے باذن اللہ تعالےٰ۔

۲۸: ایضاً دنبل وغیرہ کیلئے تین روز تک سورۃ فاتحہ اور آیت وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط پڑھنا اور دم کرنا مفید و مجرب ہے۔

۲۹: برائے ورم عامہ دیپڑو جس وانده کہتے ہیں ورم کے مقام پر یہ دائرہ لکھیں پھر سورۃ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور ہر دہائی پر دم کریں تین روز کی جھاڑ میں آرام ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ اور وہ دائرہ یہ ہے۔

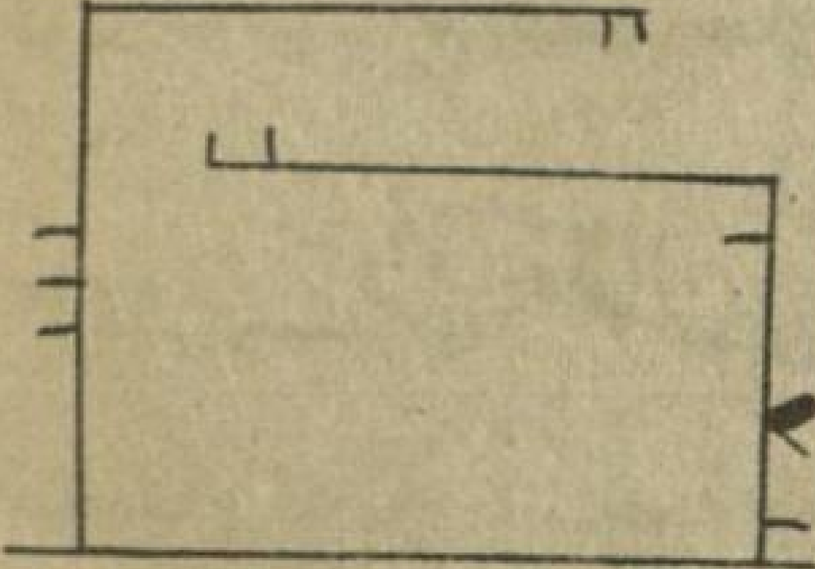

۳۰: مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے یَا سَلَامُ ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ روزانہ ایک وقت مقرر کرکے پڑھیں اور مریض کی بقاء صحت کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

۳۱: ایضاً عمل منقول از شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

قدس سرہ جو شخص سخت مرض میں مبتلا ہو یا مرض کی تشخیص سے اطبّائے عاجز ہوں اس کی صحت کے لیے دو رکعتیں تازہ وضو سے پڑھی جائیں ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ کوثر (انا اعطینا) پڑھے۔ سلام پھیر کر سو مرتبہ درود شریف۔ اول و آخر درمیان میں سورہ قل یا ایّہا الکفرون ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور یا بدیع السمٰوٰت والارض ایک ہزار مرتبہ بہ نیت شفاء مریض۔ اللہ کے حکم سے شفا ہو گی۔

ف: سورہ الحمد مع بسم اللہ و آمین اور آمین کے بعد یہ اسم چینی کے پیالے یا رکابی پر لکھ کر علی الصباح مریض کو پلائے ۱۲ روز یا اکتالیس روز میں انشاء اللہ تعالےٰ مریض بالکل شفایاب ہو گا وہ اسم یہ ہے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ۔ من اعمال خاندانِ عزیزیہ۔ نہایت مجرب ہے۔ ۱۲ مترجم۔

اصل سوم: معالجہ امراض نزلہ اطفال خورد سال

دفع امراض اطفال کے لیے خصوصاً مسان کے لیے مجرب ہے یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور مسان کے لیے اس کے دھونی بچے کے تمام بدن کو اس طرح دی جائے۔ کہ نقش مذکور پانی میں گھول کر توے کو خوب گرم کر کے اس پر وہ پانی تھوڑا تھوڑا چھڑکیں اس کی بھاپ بچے کے بدن کو پہنچائی جائے۔

فائدہ: فقیر مترجم کو اس کا صحیح صحیح طریقہ اس طرح پہنچا ہے۔ کہ صبح کو روٹی پکانے کے بعد نہ توے کا کونڈا دھویا جائے اور نہ توا اتار کر ٹھنڈا کیا جائے بلکہ بچے کو اس کی ماں گود میں لے کر کسی اونچی شے پر بیٹھ کر چادر یا دوپٹہ میں لپیٹ لے اور آٹا بھرے ہوئے کونڈے کو پانی ڈال کر دھو ڈالے پھر اس میں یہ نقش گھول دے اور اس کا دھون گرم گرم توا اس بچے کے نیچے کی طرف رکھ کر توے پر ڈالے تاکہ جو بھاپ اس سے اٹھے وہ بچے کے تمام جسم میں لگے یہاں تک کہ پانی ختم ہو۔ اور توا ٹھنڈا ہو جائے اسی طرح شام کو روٹی پکانے کے بعد کیا جائے تین روز دھونی دو وقتہ دینے سے انشاء اللہ تعالےٰ آسیب اور مسان دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

٥١١١ H P ١١١٥

یہی نقش تذکرۃ الرشید میں آسیب و مسان کے لیے حضرت مولانا مولوی

شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی منقول ہے ۱۲ مترجم

۲: برائے عقیمہ (بانجھ کیلئے) ایک انار لیکر اس کی چار قاشیں اس طرح کریں کہ ان میں سے کوئی قاش منقطع نہ ہو۔ اس پر سورۂ یٰسین پڑھے جب پہلی مبین پر پہنچے انار پر دم کرے پھر اول سے شروع کرے اور دوسری مبین پر دم کرکے اول سے شروع کرے۔ اسی طرح ساتوں مبین پر دم کرے۔ آٹھویں مرتبہ تمام سورت پڑھکر دم کرے پاؤ سیر کشمکش اور پاؤ سیر بھونے چنوں کی دال پر ہفت سلطان کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کردے یعنی ہفت سلطان کی ارواح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے بچوں کو بانٹ دے۔ پھر اس انار کو عقیمہ (بانجھ عورت) غسل حیض سے فارغ ہوکر کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳: برائے عقیمہ منقول از استادنا و مولانا الحاج مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہٗ جلال آبادی سیاہ مرچ اور دیسی اجوائن لے کر ان دونوں پر آیہ خَلَقَ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ اور سات سات بار سورۂ کافرون اور سورہ مزمل اور گیارہ بار سورۂ الم نشرح مع اول و آخر درود شریف پڑھے اور رکھ چھوڑے عقیمہ یعنی بانجھ عورت غسل حیض کے بعد اور مریضہ مسان حمل خام کی حفاظت کے لیے سات دانہ سیاہ مرچ کے اور قدرے اجوائن اس میں سے روزمرہ کھاتی رہے یہاں تک کہ وضع حمل ہو۔

۴: برائے استقرار حمل گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک عورت کو کھلائے یا پلائے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

۵: مرض اسقاط حمل کیلئے

یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے۔ حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا. انشاءاللہ تعالیٰ:۔

۶: آسانی وضع حمل کیلئے

کورے ھٹیکرے پر یہ شکل لکھے اور حاملہ کو برہنہ کر کے اس کے پاؤں کے نیچے رکھے اور وہ پاؤں سے توڑے فوراً وضع حمل ہو.

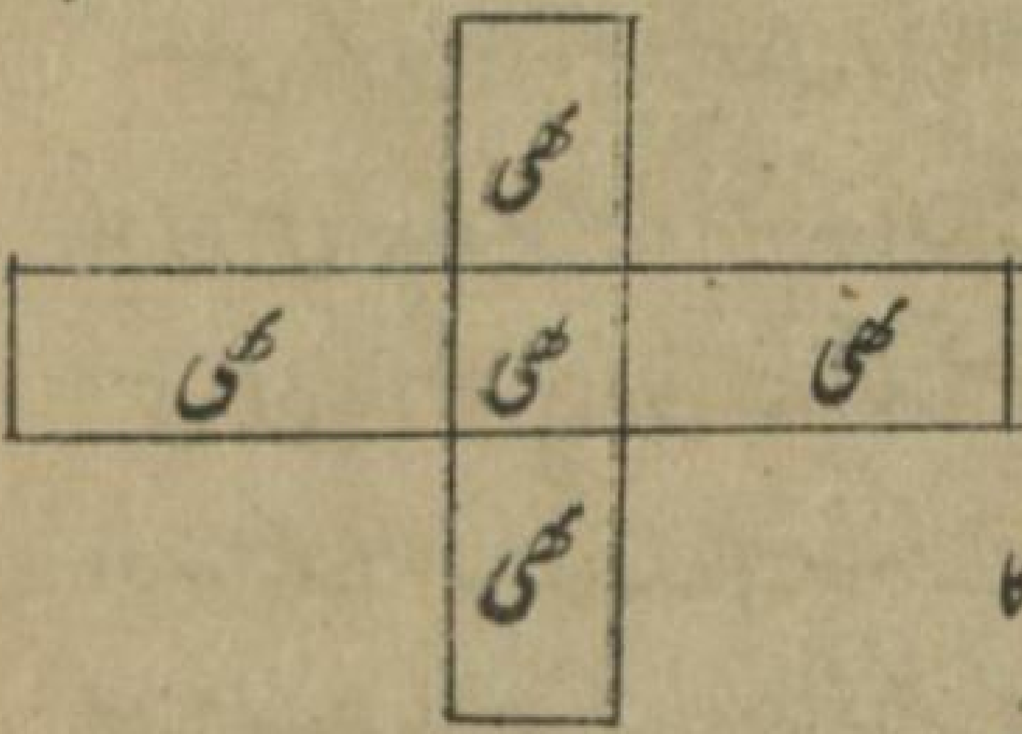

۷: عمل مانع اسقاط حمل

اگر حمل گرنے کا شبہ ہو تو باوضو ایک گوشہ میں بیٹھکر تنہائی میں لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر بندھوا دے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْءَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن.

۸: برائے دفع مسان طفل

(ہانڈی کا عمل) مٹی کی کوری ہانڈی مع کورے سرپوش کے لے کر اس میں تین مٹھی آٹا اور تین کیلیں لوہے کی ڈالے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں رکھے اَلْحَفِيْظُ سات مرتبہ اَلرَّقِيْبُ بھی سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ رَبِّ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ: الٰہی بحرمت غوث الاعظم رح الٰہی بحرمت حاجی محمد شاکر مسان فلاں دفع شود. پھر یہی تعویذ گلے میں باندھے

۹ : علاج مسان معمولہ قدیم مشائخ کرام

ایک کالی بکری یک رنگ یا سفید مرغا جوان تاجدار اس وقت لے جب کہ حمل پر کم از کم چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ ڈھائی مہینہ گذریں اس سے زیادہ حمل قابلِ علاج نہیں۔ پھر یہ مرغا یا بکری حاملہ کے سرہانے باندھے اور رہیں اس کو چارہ اور دانہ پانی دیا جائے اور دو وقت صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے بدن پر ملتا رہے مسلسل نو دن بلا ناغہ دسویں دن حامل غسل اور وضو کرے۔ یہ دسواں دن اتوار کا ہو عامل غسل کر کے خوشبو لگائے اور تین تعویذ لکھے۔ دو میں کلمہ طیبہ لکھے ایک میں نہ لکھے اسی دن چار گھڑی دن سے ایک تعویذ کلمہ والا حاملہ کے داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا کلمہ والا روئی میں لپیٹ کر بکری کے حلق میں رکھ دے اور کچے سوت سے اس کا منہ مضبوط باندھ دے۔ اور بغیر کلمہ کا تعویذ بکری کے گلے میں سینے کے قریب باندھ دے پھر بکری کو قبلہ رو گرا کر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کرائے اگر وہ جرأت نہ کر سکے تو حاملہ کا شوہر یا کوئی اور محرم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے ذبح کرائے کہ اس کا سر تن سے جدا ہو جائے۔ پھر وہ خون کورے پاک ٹھیکرے میں لیکر حاملہ کے سونے کے مکان کی چاروں دیواروں میں چاروں طرف دو دو انگلیوں سے خط کھینچ دے پھر بکری کا سر حاملہ کے مکان سے باہر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے اور اس کا تمام دھڑ (جسم) مع تعویذ سینہ مکان کے اندر بائیں گوشہ میں گاڑ دے۔ پھر جو تعویذ حاملہ کے بازو میں ہے اس کو کسی پاک کنویں میں ڈال دے اور جو تعویذ بکری کے منہ میں رکھا گیا تھا اس کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر حاملہ کے گلے میں ڈالے اور بچہ کے پیدا ہونے کے بعد حاملہ کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دے حق تعالیٰ راست لائے اور شفا بخشے۔ تعویذ کی دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَعُوْذُ بِالواحد بوحدانية الواحد الصادق وحق كل طارق من شر كل طارق بسم الله الشافى بسم الله الكافى بسم الله المعافى بسم الله خير الاسماء بسم الله

رب الارض والسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ
فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ بسم اللہ یؤدیک
واللہ یشفیک من کل داء یوء ذیک وننزل من القرآن ما ھو
شفاءٌ و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین الا خسارا۔
الٰہی فلانہ بنت فلانہ فرزند دراز عمر با صحت و خیریت بزاید و از جمیع امراض و آفات
و بلیات محفوظ بماند بحرمت کلمہ پاک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ و بحق کہیٰعص۔ حمعسق
و بحق یٰسین والقرآن الحکیم و صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین آمین

۱۰: برائے گریہ طفلان و چلوانس لکھ کر گلے میں باندھے:
ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی ھٹی

۱۱: ایضاً وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسۡتَبۡشِرَۃٌ ۔
اَفَمِنۡ ھٰذَا الۡحَدِیۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ وَتَضۡحَکُوۡنَ وَلَا
تَبۡکُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ سَامِدُوۡنَ ۔ ماں کے دودھ میں دھو کر اگر بچہ شیر خوار ہو پلائے

۱۲: برائے ام الصبیان (جس کو اردو میں کمیڑ ھی کہتے ہیں بچوں کا خاص مرض
ہے ۱۲ مترجم) نقش اسمائے اصحاب کہف چار کورے
ٹھیکروں پر لکھے اور ہر ایک میں کوئلے
بھر کر آگ میں دہکائے جب ٹھیکرے
سرخ ہو جائیں ہر ٹھیکرا کو مریض کی چارپائی
کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دے
انشاء اللہ تعالےٰ بچہ اس مرض سے
بالکل محفوظ ہو جائے گا یہ نقش ہے:

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

۱۳: ایضاً اکیس مرتبہ سورۃ نصر (اذا جاء) اجوائن پر پڑھے اور اس کی پوٹلی
زچہ کی چارپائی کے پائے کے نیچے باندھ دے ام الصبیان کے

پیئے مفید ہے۔

۱۴: ایضاً جس عورت کے بچے اس موذی مرض میں ضائع ہوتے ہوں۔ بڑے سائز کے کاغذ کا تختہ لیکر اس کے بیچ میں سے پیندہ کتر لیں اور اس کے گرداگرد سورۂ یٰسین تمام لکھ لیں پھر ایک تیز چاقو جس کا پھل کا اور دستہ دونوں لوہے کے ہوں اور پہلے اس سے کوئی چیز بھی نہ کاٹی گئی ہو لیکر اس پر بھی سورۂ مذکور سات بار پڑھکر دم کریں جس وقت بچہ پیدا ہو اس بچے کے ناپ سے پانچ پانچ ٹکڑے کاٹ ڈالیں۔

فائدہ: حضرت مولانا قطب الارشاد رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ ام الصبیان کے نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور اس پر اکتالیس بار مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور بچے کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچہ محفوظ رہے گا۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	بحق یا باسط	۳۰

ایضاً۔ فقیر کو ایک بزرگ سے حاصل ہوا برائے افادۂ عام درج کرتا ہوں کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اکتالیس تار کا گنڈہ بنائے پھر اس پر گیارہ بار آیۃ الکرسی سمیعٌ علیمٌ تک پڑھکر گیارہ گرہ دے، اول و آخر آیۃ الکرسی کے پندرہ پندرہ بار درود شریف پڑھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے اور یہ نقش پانی میں دھو کر پلائے وہ یہ ہے

ی	د	ب	م
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ب	م	ی	ی

پھر یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے مگر باندھنے سے پہلے حضرت غوث الاعظمؒ کی روح پاک کو قدرے شیرینی تقسیم کرکے ثواب پہنچائے ۱۲ مترجم ۱۵ نقش یہ ہے۔

فصل ہفتم

عملیات متفرقہ کے بیان میں

۱: قیدی کی رہائی کیلیے کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی اور جیل خانہ کی رسی کا ٹکڑا لیکر دوشنبہ کے دن بعد نماز فجر اس مٹی اور رسّی کے ریشوں پر الف سے حرف طا تک بترتیب حروف ابجد حروف مفردہ لکھیں۔ پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھے۔ اللہ کے حکم سے بہت جلد رہا ہو گا۔

۲: زنبور: (سرخ تتیئے) کی جھاڑ۔ نو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر زمین پر تھوک دے اور مٹی میں ملا کر اس جگہ لیپ کر دے فوراً آرام ہو گا

۳: سانپ کو مقید کرنے کیلیے آیۃ اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ؕ سات مرتبہ کورے آب نارسیدہ ٹھیکرے پر پڑھکر دم کرے اور سانپ کو مارے اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے گا

فائدہ: مترجم کہتا ہے کہ اگر بھیڑیا جنگل میں گھیر لے تو اس آیت کو آخر سورۃ تک سات مرتبہ پڑھکر اپنے گرد حصار کھینچ لے۔ اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا باذن اللہ تعالےٰ

۴: سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کیلیے ہر نئے شہر میں داخل ہوتے وقت رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۵ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے بہرہ مند ہو کر وطن کو لوٹے گا

۵: زوال عشق و محبّت کیلیے اونٹ کی چچڑی عاشق کی آستین میں چھوڑنے سے اثر عشق زائل ہوتا ہے۔

۶: آداب مجلس مجلس میں بیٹھتے اور اٹھتے وقت بسم اللہ اور وصلی اللہ علےٰ محمد پڑھنا غیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور دوسروں کی زبانی کسی کی غیبت سننے سے بھی بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ متوکل مقرر فرمادیگا۔

۷: نقش اسمائے کہف کے فوائد زمین سرکاری پیمائش میں کم آئے۔ اور دریا بردی سے محفوظ رہے اسی زمین میں دفن کرنا اور دریا کے کنارے گاڑنا نافع ومجرب ہے۔ خواص اس کے اور بھی ہیں۔ مثلاً زمین غصب اور چوری سے محفوظ رہے اور اس کے دفینے غیر کی نظر سے بچے رہیں۔ نیز حاملہ عورت کا حمل محفوظ رہے شکم پر باندھنا اور وضع حمل کے وقت آسانی سے بچہ پیدا ہو۔ بائیں ران میں باندھنا اور لگی ہوئی آگ میں ڈالنے سے فوراً آگ کا سرد ہونا وغیرہ وغیرہ۔

فائدہ: مولانا نے وہ اسماء نہیں لکھے ہیں مجھکو حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہٗ کے خاندانی عمل سے اس طرح حاصل ہوا۔ الٰہی بحرمتہ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفو طط کش فطیونس۔ تبیونس۔ اذرفطیونس۔ یوانس بوس وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيرًا وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ فقط وباء کے زمانہ میں بھی ان اسماء کی برکت سے وہ گھر انشاء اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رہے گا جس گھر کے صدر دروازے پر یہ تعویذ ہوگا

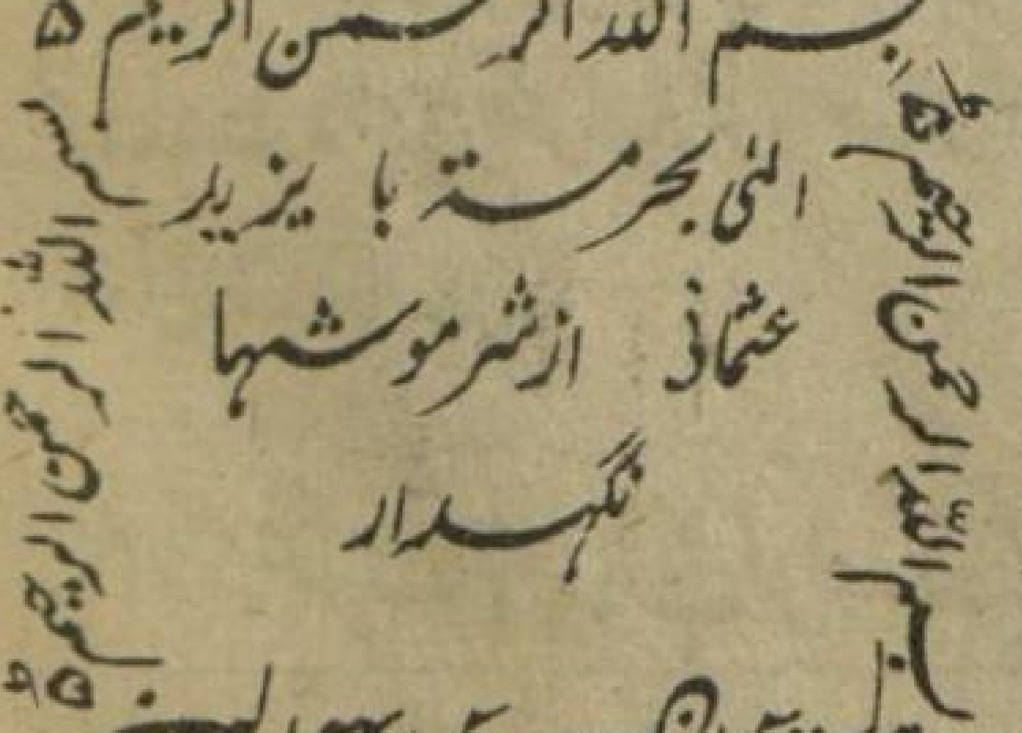

۸ برائے دفعیہ موش اگر کھیت میں چوہا لگتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر بانس کی چھڑ میں باندھے اور اس کو کھیت کے چوگرد پھرا کر ایک جگہ کھیت میں گاڑ دے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الٰہی بحرمتہ بایزید عثمانی ازشر موشہا نگہدار۔ اگر

اس قطعہ میں چوہوں کے بل بھی ہوں تو اس طرح لکھے۔ صورتہٗ ہکذا

۹: برائے حل معقود عن النساء

جو شخص عورت کی مجامعت پر قادر نہ ہو سکے۔ ایک پاک صاف برتن میں سورۃ بینہ (لم یکن الذین کفروا) تمام سورۃ اس طرح لکھے کہ کوئی حرف مٹنے نہ پائے پھر اس کو پانی سے دھو کر پی لے تین دن متواتر کرنے سے گرہ کھل جائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۰: برائے دریافت دزد

اگر کوئی شے گم ہو جائے اور چرانے والے کا پتہ نہ چلے تو چاہیئے کہ شنگرف پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی ران پر ملے اور چالیس بار ان اسماء کو استرے پر دم کر کے ران کے بال مونڈ ڈالے خود بخود چور کے بال منڈ جائیں گے عجیب عمل ہے بسم اللہ علیقہ ملیقہ تلیقہ تلیقہ بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ و علی ولی اللہ۔

فائدہ: بقول مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم۔ بعد اجرائے حاضرات ایک چلتا ہوا عمل ہے ۱۲ مترجم

۱۱: برگ ترنج (لیموں کے پتے)

لا کر ہر پتہ پر یہ آیت اور شخص متہم (جس پر شبہ ہو چرانے کا ہو) کا نام اس کے نیچے لکھے اور آگ میں ڈالے جو چور ہو گا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہو گا وہ آیۃ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط

۱۲: برائے گرفتاری

نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دونوں ہتھیلیوں پر تیل میں سیاہی گھول دیں۔ پھر یہ عزیمت ماش یا جو کے نو دانوں پر الگ الگ پڑھ کر ایک ایک دانہ اس بچے کو مارے اور بچے سے کہے کہ وہ ہتھیلی کی سیاہی میں نظر جما کر دیکھتا رہے کہ قدرت خداوندی سے کیا نظر آتا ہے کچھ دیر نہ گذرے گی کہ ہتھیلی میں چور کی صورت صاف دکھائی دے گی وہ عزیمت یہ ہے عزمت علیکم فتحون فتحون فتحون جیبک جیبک جیبک

شَفِیۡعًا شَفِیۡعًا شَفِیۡعًا عَطِیۡشًا عَطِیۡشًا عَطِیۡشًا سروآ سروآ
سروآ قس وآ قس وآ قس وآ سھدۃ سھدۃ سھدۃ نھرۃ
نھرۃ نھرۃ احضروا من جانب المشارق والمغارب بحق
سلیمان بن داؤد علیہ السلام:

۱۳: نامہ نکالنے کا طریقہ جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کے نام کاغذ کے پرزوں پر لکھے پھر اُن کی الگ الگ گولیاں گیہوں کے آٹے
میں بنائے اور ایک طشت میں پانی بھر کر اول درود شریف پھر آیۃ الکرسی اور
چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور سب گولیاں ایک ساتھ طشت میں ڈال دے
چور کا نام تیر جائے گا اور باقی گولیاں ڈوب جائیں گی۔ مولانا فرماتے ہیں۔ اگرچہ اس
طرح چور کا حال ظاہر ہو جاتا ہے مگر ہمارے مشائخ طریقت شیخ اکبر حضرت مولانا
شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں
اس قسم کے عملیات کے بارے میں افادہ فرمایا ہے کہ مرتبۂ یقین میں ایسے شخص کو
چور نہیں کہا جا سکتا تاوقتیکہ اس کے خلاف دوسرے احتمالات نہ ہوں اس لئے
خواہ مخواہ ایسے شخص متہم سے جب تک خارجی آثار سے یقین نہ ہو مواخذہ نہ کرے کیونکہ
حق العباد ہے احتیاط نہایت ضروری ہے

۱۴: گم شدہ شے کی واپسی وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۵ کثرت
سے ورد کرے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ ۱۲

۱۵: برائے دریافت مرض یعنی مرض جسمانی۔ یا اثر شیاطین اور جنات وسحر وغیرہ سے ایک کورا سکورا لے کر اس پر یہ نقش
لکھے اور مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گھمائے پھر دہکتی آگ میں ڈالے کہ
سکورا سرخ ہو جائے۔ پھر اس کو چولہے یا آگ میں سے نکال کر دیکھے اگر حروف سفید
ہو گئے تو سحر ہے اگر سرخ ہو گئے سو چڑیل کا اثر ہے اور اگر غائب ہو گئے تو آسیب

پری کا ستاؤ ہے اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے نقش یہ ہے:۔

استاذی مولوی نظام الدین ۳۴۱۱۱۲۷۴۷۴۷۹۶۵۱۸۳۱۱

فائدہ | مرحوم کیرانوی کا قول ہے کہ "کچھ نہیں" یعنی ان کے تجربہ سے غلط ثابت ہوا واللہ اعلم

۱۶: ایضاً: مریض کے بدن کا وہ کپڑا جو سوتے وقت اس کے برہنہ جسم پر رہا ہو خواہ چادر ہو یا اوڑھنی یا کرتہ اس کے ایک کنارے یا دامن کو کسی لکڑی یا بالشت سے کھینچ کر ناپے اور یاد رکھے پھر اس پر سورۂ فاتحہ اور رابعۃ الکرسی تین تین بار اور سورۂ صفّٰت کی شروع کی آیتیں "لازب" تک اور سورۂ جنّ اول سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھکر دم کرے۔ پھر اسی طرح ناپے اگر پہلے سے بڑھ گیا شیاطین کا اثر ہے اور اگر گھٹ جائے سحر ہے یا جن اور اگر گھٹے بڑھے نہیں۔ جسمانی مرض ہے۔ رد سحر اور جنات کے لیے سورۂ الحمد اور سورۂ صفّٰت کا شروع لازب تک اور تمام سورۂ جن لکھ کر مریض گلے میں ڈالے اور شیاطین کے دفعیہ کے لیے سورۂ روم فَاَہم من ناصرین تک اور جسمانی امراض کے لیے اور اوپر لکھی ہوئی تمام صورتیں اور آیتیں جو کپڑے پر پڑھی جاتی ہیں اسی تعداد کے مطابق پانی پر دم کرکے مریض کے پیروں اور پہنے ہوئے کپڑوں پر چھڑکے انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

افادہ: از مولوی نظام الدین صاحب مرحوم۔ نہایت صحیح اور بارہا کا آزمودہ ہے اگر مریض کے ناخن پا سے سر کے بالوں تک ایک ڈورا ناپ کر سات مرتبہ سورہ مزمل اس پر پڑھیں مع اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھنے کے بعد پھر مریض کے قد سے ناپیں تو زیادہ معتبر ہے۔ از افادات حاجی محمد انور صاحب مرحوم دیوبندی:

۱۷: خواص آیۂ قطب | ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ سے عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک۔ پارہ

لَن تَنَا سورۂ آل عمران رکوع ۷، پوری ایک آیت آیہ قطب ہے عاملوں نے اس کے پچیس خواص بیان فرمائے ہیں جن میں سے ایک یہ کہ ہر روز چالیس بار بعد نماز فجر پڑھ کے جو کچھ مراد اللہ سے مانگے گا ملے گی۔ ۲) دوم جس کا کسی حاکم یا بادشاہ سے کوئی کام اٹکا ہوا ہو اور اس کا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہو تو دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھکر اس آیت کو اسی مصلے پر تین بار پڑھے اور مصلے پر دم کر کے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے مراد بر آئے گی۔ ۳) سوم آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کرنے سے آسیب بھاگ جائے گا ۴) چہارم دکثردم گزیدہ) بچھو کاٹے تو اس کے دائیں کان میں دم کرے فوراً آرام ہوگا (۵) پنجم کسی مہم جنگ میں پندرہ سولہ مرتبہ پڑھنے سے وہ لشکر فتحیاب ہوگا (۶) ششم دشمن کے گھر پر چار مرتبہ دم کرنے سے دشمن خانہ خراب ہو (۷)، ہفتم جس دشمن کو غلبہ حاصل اس کے سامنے بارہ دفعہ پڑھنے سے دشمن مطیع و مغلوب ہوگا (۸)، ہشتم سات مرتبہ پڑھکر محفل میں بیٹھے اہل محفل اس کی تعظیم کریں گے۔ (۹) نہم نو درم شہد اور دہ درم لونگوں پر دم کر کے کھانے سے قوت زیادہ ہوگی۔ ۱۰) دہم جو شخص ایک ہزار بار روزانہ ورد کرے روزی فراخ ہو غیب سے رزق پہنچے۔ ۱۱) یازدہم اگر گھوڑا بزدل اور کمزور ہو جائے تو سوار ہو کر تین بار پڑھے۔ پچیس خاصیتوں میں سے صرف گیارہ خواص بیاض میں تحریر ہیں۔

فائدہ:۔ حضرت مولانا نے اس آیت کے خواص اور وہ بھی ناتمام لکھے ہیں اور آیۂ قطب کو عمل میں لانے کی ترکیب جس کو زکوٰۃ عمل مع موکلات یا بلا موکلات بھی کہتے ہیں بیان نہیں فرمائی وجہ یہ کہ جس عمل میں جان کا خطرہ ہوتا ہے عاملین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ چونکہ آیۂ قطب تسخیر خلائق کے لیے ایک بے نظیر عمل ہے۔ اسی لیے پچیس خواص میں سے صرف گیارہ لکھے ہیں اور ترکیب عمل ندارد فقیر نے اپنے پیر و مرشد حضرت قبلۂ عالم مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ سے سنا ہے کہ آیۂ قطب کی زکوٰۃ فتوحات رزق و

تسخیر خلائق میں اکسیر ہے میرا (یعنی آنحضرت کا) چند مرتبہ ارادہ ہوا کہ اس کی زکوٰۃ دوں مگر موانعات پیش آتے رہے ایک روز خواب میں حضرت اقدس والد صاحب قبلہ (مصنف رسالہ ہذا بہا حضی محمدی) قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ "میاں محمد عمر اس خیال کو چھوڑ دو۔ آیہ قطب، کا عمل تو پورا ہو جائے گا مگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔" اس روز سے میں نے اس کا خیال دل سے دور کر دیا۔ نیز حضرت (مولانا پیر و مرشد) نے دو بزرگوں کی نسبت جو اسی زمانہ میں صاحب ارشاد مشہور ہوئے فرمایا کہ فلاں صاحب کا عمل پورا ہو گیا۔ اور فلاں صاحب نے بھی کیا تھا۔ مگر ان کا عمل ناقص رہا۔ فقیر مترجم کو حضرت کے فرمانے سے خواب کی ممانعت کی تصدیق ہو گئی۔ اول الذکر بزرگ نے اپنے مجاہدوں کی ابتداء مظفر نگر سے کی۔ مگر پورب کے قریبی علاقوں میں شہرت حاصل کی۔ بدعتی ہو جانے سے ظاہر ہے کہ ایمان کے ساتھ خاتمہ بھی ہوا یا نہیں واللہ اعلم۔ دوسرے صاحب جن کا عمل ناقص رہا حُبِّ جاہ میں گرفتار ہو کر دنیا سے تشریف لے گئے۔ تسخیر و رجوعات خلق آپ پر بھی ہوئی مگر خاندانی اثر سے شرک و بدعات سے قطعاً مجتنب اور اپنے اعمال و اوراد کے آخر تک پابند رہے۔

ترجمہ چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے

كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ

ایسی مصیبتیں جو گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الكُرِّ فِي كَبَدٍ

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسّی کے سختی و مشقت میں

تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلْكَلُكِ كَلَكَا

حکایت کرتی ہے ایک آہن پوش لشکر کی جو مثل جوان فربہ سخت گوشت اونٹ کے ہے یا مثل

كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الكَافُ كُرْبَتَهُ

اے دل کافی ہو جیو تجھکو تیرا پروردگار اس شی سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم میں ہے کفایت کیجیو تجھکو کفایت

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الفَلَكَا

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے

خواص و اسناد چہل کاف کے بیاض محمدی مطبوعہ مجتبائی میں مذکور

فائدہ نہیں مگر نسخہ قلمی میں جو خاص مؤلف بیاض محمدی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے موجود ہے مع عملیات زائد۔ ہم ان سب کو یہاں مستقل باب میں درج کرتے ہیں۔ چہل کاف مثل چہل اسماء اعظم اور وظیفہ حزب البحر کے مشائخ قدیم و جدید سب کے معمولات میں سے ہے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے اور منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی طرف فالحمد للہ اولاً و آخراً ۱۲ مترجم۔

باب سوم

عملیات مجربہ اصلی قلمی بیاض محمدی مشتمل بر سہ فصل

فصلِ اوّل

خواص اسناد چہل کاف معمول مشائخ عظام،

طریقہ ادائے زکوٰۃ نوچندی جمعرات کے روز، روزہ رکھے اور غسل کرکے نئے پاک صاف یا ڈھلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ رات کے وقت جمعہ کی شب میں نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے سلام اور دعا کے بعد وظیفہ چہل کاف شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو چار مرتبہ مع اول و آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھے یا زیادہ دنوں پر اس تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھے مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی پھر روزانہ سات مرتبہ بلاناغہ پڑھنا رہے۔ بعد زکوٰۃ ہر کام کے لیے سات مرتبہ پڑھنا کافی ہے

خواص چہل کاف اکتالیس ہیں جن میں سے چند درج بیاض ہیں

خاصیت پہلی ۱: کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم اس کو سات مرتبہ کڑوے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور وہ تیل ڈاڑھی پر ملا کرے (عورت اور مرد کے سر کے بالوں پر)

خاصیت دوسری: درد سر کے واسطے ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو اس کا تعویذ لکھ کر رکھ چھوڑے اور سر پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

خاصیت تیسری: زیادتی بصارت کے لیے جمعہ کی رات میں گلاب کے پھول پر سات مرتبہ دم کرکے آنکھوں پر ملے بینائی زیادہ ہوگی۔

خاصیت چوتھی: اگر کسی کی ڈاڑھ کلتی ہو یا گردن میں درد ہو ڈاڑھ کے نیچے

اور گردن میں باندھے۔

خاصیت پانچویں: درد ہفت اندام کے لیے ہرن کی کھال یا جھلّی پر لکھ کر بازو پر باندھے۔

خاصیت چھٹی: درد شکم کے لیے نمک پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور صاحب درد کو کھلائے۔

خاصیّت ساتویں: بواسیر کے لیے بلی کی کھال پر لکھکر گلے میں ڈالے۔

خاصیت آٹھویں: درد سینہ کے لیے نہار منہ کسی ظرف میں لکھکر اور دھو کر پیئے ایک ہفتہ:

خاصیّت نویں: اگر کسی شخص کو قتل یا پھانسی کے لیے لیے جارہے ہوں اس کے سر میں یا ٹوپی میں لکھکر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ شیر کے سامنے ڈال دیا جائے۔

خاصیّت دسویں: دشمن کے ضرر کے دفیعہ کے لیے۔ دوشنبہ کی رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے دشمن ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائیگا

خاصیت گیارہویں: اگر کسی کو کنویں[1] میں بند کیا جائے روٹی کے اوپر لکھ کر فقیر کو کھلادی جائے۔ ایک ہفتہ نہ گذرے گا کہ رہا ہو گا۔

خاصیت بارہویں: عقیمہ (بانجھ) عورت کے لیے غسل حیض کے بعد لکھکر پلایا جائے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

خاصیت تیرھویں: برائے تسخیر محبوب۔ محبوب کے نام کے ساتھ نئے کپڑے پر لکھکر بازو پر باندھے محبوب پر محبت غالب ہو گی۔

خاصیت چودھویں: اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا ہو خون کبوتر سے لکھے

---

[1]: زمانہ سابق میں سب سے زیادہ مصیبت اور مشقت کا جیل خانہ کنویں میں جو نہایت تنگ و تاریک ہوتا تھا مجرم کو بند کر دیا جاتا تھا ہمارے زمانہ میں سب سے زیادہ مشقت کی قید۔ قید تنہائی ہے جس کو عوام کی اصطلاح میں کال کوٹھڑی کہتے ہیں بہر حال یہ عمل ہر قسم کی قید سے رہائی کے لیے ہے واللہ اعلم مترجم ۱۲۔

خاصیت پندرھویں: اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی کی عداوت پیدا کرنی ہو (اگر شرعاً جائز ہو تو کرے ورنہ نہ کرے کہ گناہ عظیم ہے ۱۲ مترجم) نمک پر سات مرتبہ پڑھکر اس گھر میں ڈال دے

خاصیت سولھویں: اگر کوئی شخص. غیر مانوس شہر. یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت سات مرتبہ پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے

خاصیت سترھویں: درازی عمر کے لیے سات سات دن کے بعد سات مرتبہ کنگھے پر پڑھکر ڈاڑھی میں کرے.

خاصیت اٹھارھویں: اگر کوئی شخص غائب. اور لاپتہ ہو جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے.

فصل دوم

عملیات زائد از بیاض محمدی مطبوعہ منقول از قلمی،

۱: برائے امن خود و اولاد خود از شر ظالماں و نیز برائے حفظ خود و خاندان خود از بت پرستی. اس آیت کی کثرت ظالموں اور کفار کے تسلط و شر سے محفوظ رکھے گی انشاء اللہ تعالیٰ: رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۵.

۲: برائے خلاصی از دست ظالم: اس آیت کو خود بھی پڑھے. اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ہدایت کرے. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۵

۳: برائے کفار کی مغلوبیت: اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط کے لیے رَبَّنَا اِنَّكَ

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. کی کثرت۔

۴: برائے نجات از ظالماں: رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا

۵: برائے دفع دردِ چشم: ایک تعویذ پانی میں دھو کر پیئے اور ایک مقام درد پر باندھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ. اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا وَّاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝

۶: برائے دفع دردِ گوش: ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ. فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا. قُلْ اُذُنُ خَیْرٍ لَّكُمْ

۷: برائے دفع دردِ دنداں یہ آیت پانی میں دھو کر پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ.

۸: برائے دفع دردِ سینہ: ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ.

۹: برائے دفع درد و خون بواسیر: ایک دھو کر پیئے اور ایک عجب الذنب یعنی ڈھڈی پر باندھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۰: برائے دفع بواسیر خونی و بادی: سات پرزوں پر کاغذ کے لکھے اور موم

بیس پلیٹ کر ایک گولی روز کھا جائے علی الصباح نہار منہ انشاءاللہ دفع ہو گی وہ یہ ہے۔
۱۱ ۸ ح عہ ط ط ۱ ع ۱۱۱ ۸ ط م ح ھے

برائے گریۂ کودک: اگر بچہ بہت روتا ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ط انشاء اللہ تعالیٰ بچّہ کو فوراً سکون ہو گا۔

٧٨٦

٩	١٢	٨٩٨	٧٩
٨٩٧	ق	ح	١٣
٨١	ظ	ی	٧
١١	٦	٩٣	٨٩٩

فائدہ: فقیر کو اس آیت کا عمل مع نقش یا حفیظ حضرت سید امیر علی صاحب لکھنوی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی بدولت سے حاصل ہوا بہ نظر رفاہِ خلائق نقل کرتا ہوں بارہا آزمایا مجرب پایا وہ یہ ہے۔

دیگر: شیر خوار بچے کے دانت آسانی سے نکلیں۔ یہ نقش لکھکر گلے میں باندھیں اور یہی نقش نظر بد اور دفع آسیب کے لیے بھی ہے اس نقش کے اوپر آیت مذکورہ با لاعِندَ اللہ الاسلام تک لکھے اور نیچے لکھے بحق یا حفیظ دارندۂ ایں نقش را از جمیع بلیات ارضی و سماوی محفوظ دار۔

١٢: برائے گریۂ کودک: اسکن بعزۃ اللہ اسکن بقدرۃ اللہ اسکن بجلال اللہ لکھکر گلے میں ڈالے۔

١٣: اگر بچہ ماں کی چھاتی نہ لیتا ہو، یہ تعویذ لکھکر کھلائے۔ اگر بچہ کھانا نہ سیکھا ہو تو اس کی ماں کو کھلائیں صحت ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔

١٤: زیادتی شیر: عورت و دیگر حیوانات کے لیے لکھکر گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ دس بچوں کو دودھ پلائے گی: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ؏

۱۵: بچے کے خواب میں ڈرنے کے لیے: وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ پڑھ کر دم کرے اور لکھکر گلے میں ڈالے

۱۶: اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو: ان ناموں کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھکر اس بچہ کو کھلائے اللہ کے حکم سے گویا ہو گا وہ اسماء یہ ہیں

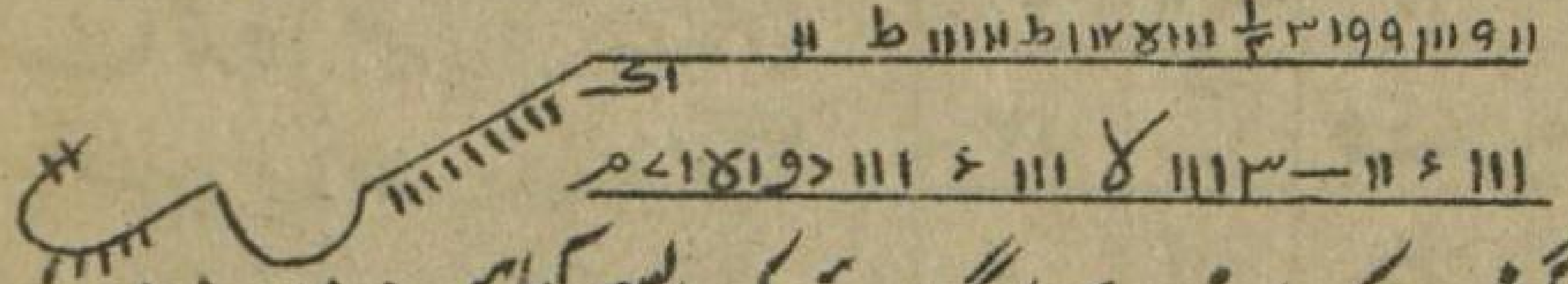

۱۷: گمشدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کیلئے: نیز فرزند نرینہ پیدا ہونے کے واسطے رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ کا ورد بہت کثرت سے رکھے۔

۱۸: برائے گم گشتہ و شے گمشدہ: سورۃ والضحیٰ کا اکتالیس بار پڑھنا مجرب ہے اور واسطے واپس لانے بھاگے ہوئے کے۔ سورۃ والضحیٰ لکھے اس طریقہ سے وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ کے بعد نام اس بھاگے ہوئے کا لکھے۔ اس کے بعد تمام سورت لکھے اور اس نوشتہ کو قرآن شریف میں رکھے مجرب ہے۔

۱۹: اس گرد نام کو لکھکر کوری ہانڈی میں ک ا ع ا د ا ع ا ع رکھے اسی وقت بھاگا ہوا واپس آئے وہ یہ ہے

۲۰: مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو: اس آیت کی کثرت سے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۱: منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ: جو شخص قبرستان میں جاکر قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھکر اس کا ثواب وہاں کے مردوں کو بخشے اس کو مردوں کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ اس روایت کو طبرانی نے منتخب القمر میں نقل کیا ہے۔

۲۲: منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ: جس کسی کو کوئی سخت مشکل پیش آئی ہو یا مخالفت سے خوف زدہ ہو اس دعا کو با خلاص تمام کاغذ کے تین پرزوں یا تین پتوں پر لکھے اور آب جاری یا کنوئیں میں ڈالے اگر اسی وقت اس کی کار براری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑے اور مجھ سے داد چاہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْمُبِيْنِ مِنَ العبد الذليل الى المولى الجليل رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہ بحرمة مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان تكشف عنی همی وحزنی وارفع غمی برحمتك يا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

۲۳: تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا: یہ دعا پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْنِیْ اِلٰی مِائَةٍ وَّ عِشْرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ:

باب چہارم

مشتمل بر عملیات مجرّبہ

جنکو بیاض محمدی کہنہ مطبوعہ مولانا رحم الٰہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب کیا جاتا ہے

بزمانہ قیام شہر میرٹھ میرے ایک پیر بھائی نے جو عملیات کے نہایت شایق ہیں اور عرصہ تک حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مشہور عامل کی خدمت میں بھی رہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے یہ چند عملیات حب و تسخیر وغیرہ کے اس مطبوعہ بیاض میں سے نقل کئے ہیں جو حضرت مولانا سید رحم الٰہی صاحب منگلوری نے اول شائع کی تھی اور بعد میں ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر تلف کرا دی اتفاقاً ہاتھ آگئی تھی تعجب ہے کہ برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب دیوبندی والے قلمی نسخہ میں جو خود حضرت مؤلف

کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مستند ہے یہ عملیات موجود نہیں. ممکن ہے یہ عملیات بعد تلف کرا دینے مطبوعہ رسالوں کے اس قلمی نسخہ میں سے بھی مولانا موصوف نے مرکان سے منگا کر نکال ڈالے ہوں اور یہ وہی عملیات حب تسخیر ہوں جو یکجا بیاض میں خصوصیت کے ساتھ درج ہوں اور یہی باعث اتلاف بیاض مطبوعہ ہوں. واللہ اعلم.

قطع نظر اس سے کہ وہ اصلی بیاض کے عملیات ہیں یا نہیں. ان عملیات کے مجرب و معتبر ہونے میں کلام نہیں اس لیے میں عزیز موصوف پر حسن ظن کرکے بنظر افادہ و استفادہ خلق اللہ ان کا ترجمہ بھی اس باب میں پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اب یہ بیاض انشاء اللہ تعالیٰ اصلی اور مکمل بیاض محمدی ثابت ہوگی فقیر محمد احمد اللہ عمری شیخ محمدی عفی اللہ عنہ عنہم وسائر المسلمین.

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڣ ان آیات کی زکوۃ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے جتنے دنوں میں پڑھی جائے نوچندی جمعرات سے شروع کرے ایک وقت معین اور تعداد معینہ کے ساتھ بعد زکوۃ تین سو مرتبہ سرمہ پر پڑھکر رکھے ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائے جو بھی دیکھے گا تابع و مسخر ہوگا.

۲: برائے تسخیر، عجیب اور بے نظیر ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ. نوچندی جمعرات کی رات سے (یعنی بدھ کا دن ہو اور جمعرات کی رات ہو) بعد فراغت امور ضروریہ خلوت میں بیٹھکر مصلیٰ بچھا کر رو بہ قبلہ بیٹھے جس طرح تشہد نماز میں بیٹھتے ہیں پھر کوئی درود شریف بعدد طاق پڑھے مگر اکیس مرتبہ سے کم نہ ہو اور اسی قدر اخیر میں پڑھے اور درمیان میں یہ اسم بارہ سو مرتبہ پڑھے بعد الفراغ خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں اپنی درخواست پیش کرے ضرور

منظور ہو گی یہ عمل بارہ دن کرے۔

فائدہ:۔ اس عمل میں پوری احتیاط اکل و شرب اور پرہیز کی چاہیئے اکل حلال اور صدق مقال اور گوشت ہر قسم۔ اور پیاز و لہسن و بدبو دار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے اس عمل کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے بھی اپنی کتاب قول الجمیل میں لکھا ہے مجرب و سریع التاثیر ہے۔ ۱۲ مترجم۔

۳: ایضاً: اس آیت کا تعویذ مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر ایک طالب اپنے بازو پر باندھے دوسرا مطلوب کو کھلاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَّاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ الٰہی فلاں بنت فلاں بمحبت فلاں بن فلاں (اگر مطلوب مرد ہو ورنہ بجائے بنت کے بن فلاں لکھے) بمحبت فلاں بن فلاں (اگر مرد ہو ورنہ بجائے بن کے بنت لکھے) فریفتہ شود بحق یا بدوح یا ودود یا وہاب العجل العجل العجل۔ الساعۃ الساعۃ الوحا، الوحا، الوحا،

۴: ایضاً: مطلوب کے پاؤں کی خاک لے کر اس پر سورۃ ناس تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس نقش کے ساتھ بھاڑ میں جھونک کر جلاوے وہ نقش یہ ہے۔

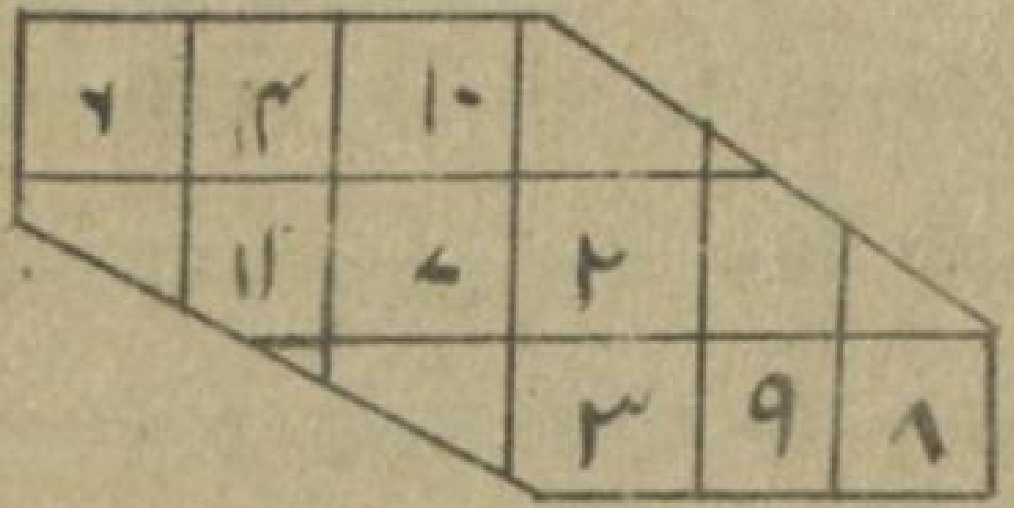

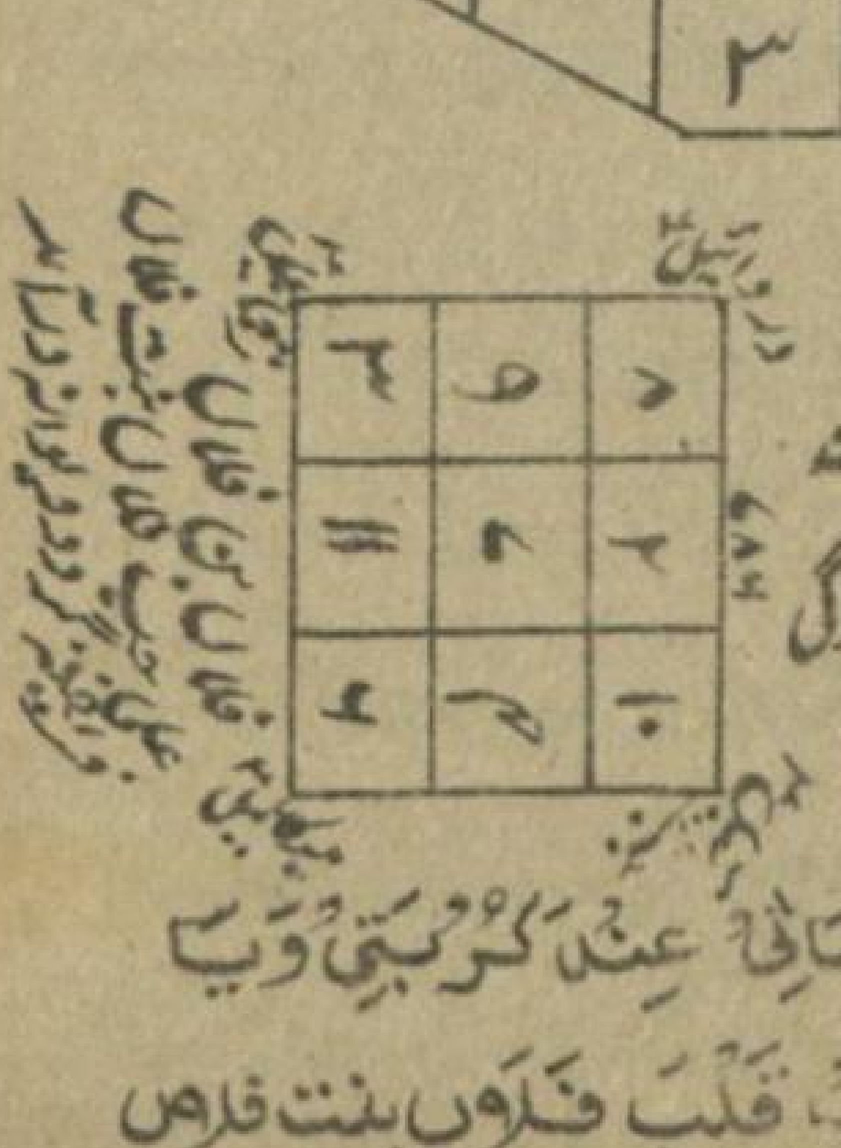

۵: زوجین کی اصلاح کیلئے

میاں بیوی میں محبت ہو اور باہمی کشیدگی دور ہو اور تسخیر اعلام کیلیے بھی مجرب ہے

۶: ایضاً: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غِبَاثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ قَلِّبْ قَلْبَ فلاں بنت فلاں بحقِ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَجِبْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

وبحق داؤد وبحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰہٰ یٰسٓ وَالقرآن
الحکیم اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

۷: **ایضاً:** قند پر دم کر کے محبوب کو کھلائے فرماں بردار ہو بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلٰہِیْ بِحَقِّ جبریل ومیکائیل و
اِسرافیل وعزرائیل واسمٰعیل واسحٰق عَلَیْہِمُ السَّلَامُ و
توراۃ وانجیل وزبور وفرقان ومُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ بہ برکت ایں اسماء وکلام ربانی دل وجان وہفت اندام فلاں بنت
فلاں برمن (یا بر فلاں بن فلاں اگر طالب دوسرا شخص ہو) مسخر گردانی۔

۸: **ایضاً:** اول اس عمل کی زکوٰۃ دے یعنی چار ہزار مرتبہ پڑھے بعد ادائے زکوٰۃ
شکر سرخ پر چودہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور محبوب کو کھلائے عاشق دیوانہ وار ہو
آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا اِلٰہَ اَبْشِّیْ اِلَّا اللّٰہُ قُوَّۃُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ فلاں بنت فلاں کو مجھ بن کل نہ پڑے۔

۹: **ایضاً:** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ایک سو ایک بار پڑھ کر
سرمہ پر دم کرے اور محبوب کے سامنے جائے مطیع ہو۔

۱۰: اگر تم چاہو کہ کسی کو اپنا مطیع وعاشق
زار بناؤ تو اس دائرہ کو مشک وزعفران سے
لکھ کر رکھو اور ایک برتن میں گڑ رکھکر
نقش مذکور پانی کے چند قطروں دھو
ڈالو، اور وہ پانی اس گڑ میں ملادو پچیس دن
اسی طرح کرے بعد پچیس روز کے اس

		۲۷۳۰	۲۷۳۳	۲۷۳۹	۲۷۲۳
۸	۲۰	۲۷۳۸	۲۷۲۴	۲۷۲۹	۲۷۳۴
۴۰	۶	۲۷۲۵	۲۷۴۱	۲۷۳۱	۲۷۲۸
		۲۷۳۲	۲۷۲۷	۲۷۲۶	۲۷۴۰

اس گڑ کو خشک کرے جس کو کھلائے مطیع و مسخر ہو گا۔

۱۱: برائے موافقت زن و شوہر: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بحق اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ: بستم دل و زبان فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق الرحمن الرحیم: بستم ہر دو گوش و ہر دو چشم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق مالک یوم الدین بستم دہان و زبان و ہوش و حواس و عقل و آرام و نشستن و برخاستن و جنبیدن فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین. بستم ہر دو دست و ہر دو پائے و خواب و بیداری و مردی و شہوت او کہ نہ جنبد بغیر من و عاشق و فرماں بردار خود کردم بحق اہدنا الصراط المستقیم بستم بینی و ہر دو چشم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشاید بغیر من۔ بحق صراط الذین انعمت علیہم. بستم پشت و شکم و سینہ و رودہائے و چہل و چہار پر کالہ استخواں و سی و صد و شصت استخواں فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضّآلین آمین. بستم ہمہ اندام نہانی فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشادہ و ظاہر شود الا برائے من

ہدایت: اس عمل کے لیے اول زکوٰۃ سورۂ فاتحہ کی دینی ضروری ہے کسی عامل باعمل سے دریافت کر کے زکوٰۃ ادا کریں. اس کے بعد محض حلال کے لیے اس عمل کو پڑھیں ورنہ علاوہ مواخذۂ آخرت دنیا میں بھی روسیاہ و ذلیل ہوں گے اس کا ضرور خیال رہے. ۱۲ مترجم

۱۲: ایضاً: یہ نقش لکھکر اپنے ساتھ رکھے وہ یہ ہے . . . . . .

۷۸۶

۸	۱۲۳	۱۲۶	۱
۱۲۵	۲	۷	۱۲۴
۳	۱۲۸	۱۲۱	۶
۱۲۲	۵	۴	۱۲۷

۱۳: زبان بندی و تسخیر دشمن کیلئے

جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ دو نقش لکھکر ایک اپنے بازو پر باندھے دوسرا کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے انشاء اللہ تعالےٰ

دشمن اور عیب چیں کی زبان بند ہو جائے گی
وہ نقش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

٦٨٦

١٦	١٩	٢٢	٩
٢١	١٠	١٥	٢٠
١١	٢٤	١٧	١٤
١٨	١٣	١٢	٢٣

نام طالب
نام مطلوب

١٤: دشمن عاجز و بے بس ہو

سات دن متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار یَا قَھَّارُ اول و آخر درود شریف ذیل اکیس اکیس بار پڑھے ایک ہفتہ بلاناغہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَھْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی السَّمَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ہر صدی کے ختم پر دل میں خیال کرے کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آ کر اس کی کل کائنات جلا پھونک گئی۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہو گا:

فائدہ: بہتر ہے کہ یہ عمل ذاتی خصوصیت کی بناء پر ہرگز نہ کرے مگر جب کہ اس کی جان اس کی وجہ سے خود خطرے میں ہو اور شرعاً اس کی ہلاکت جائز ہو ۱۲ مترجم۔

١٥: برائے فتوحات رزق

زکوٰۃ سورۂ مزمل۔ نو چندی جمعرات کو روزہ رکھے اور دودھ چاول سے افطار کرے اس کے بعد غسل کر کے لباس پاکیزہ زیب تن کرے اور عطر و خوشبو اگر میسر ہو لگائے ورنہ خوشبودار پھول اپنے پاس پڑھتے وقت رکھے اور مغرب و عشاء کے درمیان شروع کرے اول چاروں قل مع بسم اللہ شریف تین تین بار پڑھ کر مصلے کے چاروں طرف حصار کھینچ لے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھے اور سورۂ مزمل مع بسم اللہ شریف اکتالیس بار پڑھے اور اخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے شروع کرنے سے پہلے قدرے شرینی پر فاتحہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی دے کر تقسیم کرے یعنی بہ نیت ثواب روح پر فتوح آنحضرت قدس سرہٗ۔ ایک چلہ کامل پڑھے اور چلے کے درمیان پیاز و لہسن و دیگر بدبودار اشیاء و گوشت ہر قسم سے پرہیز کرے بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ گیارہ بار سورۂ مذکورہ پڑھتا رہا کرے۔ بلاناغہ۔ اگر کسی

دن ناغہ ہو جائے اگلے روز قضا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں آئے گی۔
فائدہ: سورۂ مزمل کے فوائد اور ترکیبیں عاملوں نے بہت لکھی ہیں۔
۱۲ مترجم غفرلہٗ

حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ سے منقول ہے جو کوئی بعد نماز مغرب تین سو
۱۶: بار یہ عزیمت پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے جس غرض سے بھی پڑھیگا مراد بر آئے گی۔ بشرطیکہ مقصود نیک ہو وہ یہ ہے۔

"یا غفور غفار من و یا بزرگ جبار من تو میدانی احوال من تو قادری یا اللہ و من عاجزم یا اللہ۔ غم از دل من بردار بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۱۷: عمل برائے آسیب

مسان و طفل و حفاظت زن۔ جوان مرغ کے خون سے لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے

۴۸۶

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

۱۸: برائے حفاظت حمل از اسقاط

یہ دونوں نقش مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کی ناف پر باندھیں وہ دونوں نقش یہ ہیں:

۴۸۶

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

۴۸۶

اور قطیونس	بحقہ علیحا	یوانس بوس
برجیس	تبیونس	کشفوطط
مکسلمینا	وکلبہم قطمیر	کشافطیونس

خداوندا بہ برکت ان نقشوں مکرمہ کے اُس حاملہ کے حمل کو جمیع آفات سے محفوظ فرما اور بچہ صحیح و سالم عطا کر بحق یا اللہ یا بدوح۔

اسلامی تبلیغی کُتب

① **حکایاتِ صحابہؓ:** از شیخ الحدیث حضرۃ الحافظ الحاج مولانا محمد زکریاؒ سہارنپوری، صحابی مردوں، عورتوں اور بچّوں کے زُہد و تقویٰ، فقر و عبادت، علمی مشاغل، ایثار و ہمدردی، بے مثل جرأت و بہادری، حیرت انگیز جاں نثاری وغیرہ کے ایمان افروز حالات —— ہدیہ ۲/۲۵ روپے

② **فضائلِ نماز:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ —— اس رسالہ میں حضرت مولانا نے وہ حدیثیں جمع فرمائی ہیں جن میں نماز پڑھنے کی فضیلت، نماز چھوڑنے کا عذاب، جماعت کے ثواب اور اس کے ترک پر وعید آئی ہے۔ ہر مضمون کے مناسب بزرگوں کے ذوق و شوق کے واقعات بھی درج فرمائے ہیں۔

③ **فضائلِ رمضان:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ۔ رمضان کے فضائل، لیلۃ القدر اور اعتکاف کے متعلق احادیث رحمت الٰہی اور برکات حاصل کرنے کے طریقے دیے گئے ہیں۔ —— ہدیہ بارہ آنے

④ **فضائلِ تبلیغ:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ —— تبلیغ کی اہمیت اور اس کے آداب، مبلغین اور عام لوگوں کے فرائض —— ہدیہ آٹھ آنے

⑤ **فضائلِ قرآنِ مجید:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ —— اس میں اول قرآن پاک کے فضائل میں چالیس احادیث، پھر قرآن پاک کے متفرق احکام میں سات احادیث اور خاتمہ میں ایک دوسری چہل حدیث مع ترجمہ و تشریح درج ہیں۔ —— ہدیہ ایک روپیہ

⑥ **فضائلِ ذِکر:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ —— آیات و احادیث جن میں ذکر کی برکات، کلمہ طیبہ کے فضائل، کلمہ سوم کے برکات اور خاتمہ میں صلوٰۃ التسبیح کا مفصل بیان درج ہے۔ ہدیہ ۲/۲۵ روپے

⑦ **فضائلِ دُرود شریف:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلّہٗ —— اس میں درود شریف کے فضائل اور نہ پڑھنے پر وعیدیں اور خاص خاص درودوں کے فضائل اور آداب و مسائل۔ روضۂ اقدس پر درود شریف پڑھنے کا طریقہ۔ درود شریف کے متعلق پچاس واقعات درج ہیں —— ہدیہ ۱/۵۰ روپے

⑧ **مُسلمانوں کی پستی کا واحد علاج:** از مولانا احتشام الحسن کاندھلوی —— پچاس پیسے

⑨ **چھ باتیں:** از مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری ۳۸ پیسے ⑩ **آخری تقریر:** حضرۃ مولانا محمد یوسفؒ ۲۵ پیسے

⑪ **تبلیغی نصابِ مکمّل:** مندرجہ بالا آٹھ رسائل ایک عمدہ اور مضبوط جلد میں پیش کیے گئے ہیں۔ ہدیہ صرف ۱۲ روپے

ضروری نوٹ: ان تمام کتابوں کی احادیث پر اعراب لگا دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے میں دقت پیش نہ آئے۔

عِلمی کتاب خانہ ○ اُردو بازار، لاہور